عنوان	جامِ محبّت
لکھاری	ملیحہ شاہ
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائین ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائین ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

جامِ محبّت

ملیحہ شاہ کے قلم سے

این ایچ این اور اوڈبلیو سی پبلیشرز

"محبت انسان کی رگوں میں بہتی ہے، درد بن کے یا پھر شفا بن کے"

وہ ایک بہت سیاہ رات تھی ہر طرف وہشت ٹپک رہی تھی اور وہ اندھا دھند دوڑی جا رہی تھی اپنی عزت بچانے کی خاطر اور دعائیں مانگ رہی تھی کہ کوئی کسی طرح آ کہ اسے ان درندوں سے بچا لے بھاگتے بھاگتے وہ نیچے گر گئی۔ارے چھمک چھلو بھاگ کیوں رہی ہو ہمارے پاس آؤ بس آج رات کا مزہ لینے دو ایسے میں سامنے سے ایک شخص آ رہا تھا وہ اٹھی اور بھاگنا شروع کیا، کیا اس سے مدد مانگوں اگر وہ بھی ان کا ساتھی ہوا تو وہ اپنی سوچوں میں گم تھی کس پہ یقین کروں کس پہ نہ کروں وہ ہمیشہ یقین کر کے ٹوٹ جاتی تھی اس کی زندگی دشمنوں سے بھری پڑی تھی ایسے میں کون دوست ہے سمجھنا بہت مشکل تھا لیکن ابھی اس نے سامنے والے شخص سے مدد مانگنا ہی ٹھیک سمجھا وہ اس شخص کے پاس گئی مجھے ان سے بچا لو ایک طرف وہ تین لڑکے کھڑے تھے اور دوسری طرف یہ لڑکا جس سے وہ مدد مانگ رہی تھی پلیز مجھے ان سے بچا لو وہ میرے پیچھے پڑے ہیں۔

اب یہ کون ہے ان تین لڑکوں میں سے ایک بولا تو رک میں جا کہ دیکھ کے آتا ہوں ایک اگے گیا ابے کون ہے تو؟ تمہارا باپ! سامنے والے شخص نے تینوں کو مارا کہ وہ معافی مانگنے لگے اور بھاگ گئے وہ شخص مڑا تو سامنے وہ لڑکی ڈری سی کھڑی تھی وہ

اس کے پاس ایا، اتنی رات کو تم یہاں کیسے آئی؟ آپ کا شکریہ اتنا کہہ کے وہ چلی گئی۔ ارے عجیب پاگل لڑکی ہے ایک تو میں نے مدد کی اوپر سے مجھے ہی کچھ بتایا نہیں، خیر مجھے کیا یہ کہہ کے وہ لڑکا بھی اپنے راستے چلا گیا۔

***

کدھر رہ گئی یہ لڑکی وہ غصے سے ٹہل رہیں تھیں۔ بھاگ گئی ہو گی شائیستہ بولی۔ ہمم لگتی تو ایسے ہی ہے کہ کبھی کسی ٹائیم بھی بھاگ جائیے گئی۔ ارے ماں فکر کیوں کرتی ہو اچھا ہے نا چلی گئی ہمارے سر سے مصیبت ٹلی یہ بولنے والا حسیب تھا۔ وہاں بیٹھا ہر شخص اس کے لئیے زہر اگل رہا تھا یہ جانے بغیر کہ وہ کس مصیبت میں پھس گئی دروازے کی بیل بجی۔ جاؤ دیکھ کے آؤ حسیب کون ہے دروازہ کھولا تو سامنے ہی وہ کھڑی تھی ارے کدھر رہ گئی تھی تم چچی جان بولیں تمہیں یہ پاس والی دکان سے دہی لینے بیجا تھا کس سے باتیں کرتی رہی ہو باہر نہیں چچی جان وہ میرے پیچھے کچھ لوگ لگ گئے تھے وہ رونے لگی۔ بند کرو اپنا یہ ناٹک ضرور کسی کے ساتھ باہر لگی ہو گی اب بہانے دیکھوا سکے شائیستہ نے اور زہر اگلا۔

وہ اس کو ادھر اکیلا چھوڑ کر اندر چلے گئے اور وہ سونے کے لئیے اپنے کمرے میں چلی گئی۔اس کا کمرہ کم اور وہ سٹور زیادہ لگتا تھا جہاں ایک پرانا سنگل بیڈ تھا جو اس کو دیا گیا تھا بس ایک سنگل بیڈ رکھنے کی ہی جگہ تھی اس کے کمرے میں۔وہ اکر اپنے کمرے میں بیٹھ گئی وہ کافی ڈری ہوئی تھی جو اس کے ساتھ ہوا اسے لے کے۔شکریہ اللہ جی آج آپ نے مجھے بچالیا۔

پتا نہیں میری زندگی کبھی بدلے گی یا نہیں وہ سوچتے سوچتے سو گئی۔

فریال بیٹا اٹھو تمہارے کالج کا ٹائیم ہو گیا ہے ماما بس دو منٹ اور سونے دیں نا انہوں نے روم کا اے۔سی بند کیا اور چلی گئیں فریال بھی جلدی سی اٹھی اور تیار ہونے چلی گئی۔وہ امیر گھر کی ایک سانولی سی لڑکی تھی فریال سکندر۔جو بہت نازوں سے پلی تھی سفید کلر کی شرٹ اور پینٹ پہنے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی گلے سے ڈوپٹہ غائیب ہی رہتا تھا اپنا بیگ لئیے وہ نیچے چلی گئی جہاں اس کے ماما پاپا اور دو بھائی ناشتہ میں مصروف تھے۔اؤ آ کے ناشتہ کر لو نازنین نے اسے کہا جو کہ اس کی ماں تھی نہیں ماما لیٹ ہو رئی ہوں اذان بھائی کو بولیں مجھے جلدی سے کالج چھوڑ کے آئیں۔اذان جو کہ ناشتے کی ٹیبل پر بھی اپنے فون

میں مصروف تھا۔اذان فریال سے پانچ سال بڑا تھااور وہ ناروے کا مشہور بزنس مین تھااور ہینسڈم بلا کا تھاماتھے پر آئے بکھرے بال اسے مزید پرکشش بناتے سفید رنگ اور نیلی آنکھیں وہ ہر لڑکی کا کرش تھا،اور سکندر کا سب سے بڑا بیٹا امان سکندر وہ کافی الگ تھاخاموش طبعیت کامالک اور کافی سلجھا ہوا ذہانت اس نے اپنے باپ سے پائی تھی وہ کافی ذہین تھا سکندر سب سے کلوز امان کے ہی تھے اور وہ اپنے باپ کے ساتھ انہی کا بزنس دیکھتا تھا۔تم چلو میں آتا ہوں اذان نے فریال کو کہااوکے بھائی جلدی ای ئے گا۔پانچ منٹ بعد ان کی گاڑی سڑک پر دوڑ رہی تھی۔بھائی آج مجھے جلدی چھٹی ہوجائے گئ تو آپ بارہ بجے لینے آجانا۔یہ کہہ کے وہ گاڑی سے اتر گئ اور اذان چلا گیا۔

***

تمہیں کیا معلوم یہ پوزیشن میں نے کتنی مشکل سے حاصل کی ہے کیا کیا کرناپڑا مجھے اس کے لئیے وہ ہاتھ میں بیلٹ پکڑے حیوانیت کی طرح بولی جارہا تھااور سامنے والے کو ڈرانے میں کامیاب بھی ہو رہا تھا۔اب میں تمہارے راستے میں نہیں آؤں گا مجھے

جانے دو تم بچو گے تو راستے میں آؤ گے نا یہ کہتے ہی وسیم نے بیلٹ اس کو مارنا شروع کر دیا اتنا مارا کے شاید ہی اب وہ چل پاتا۔

باس باہر آپ سے ملنے کوئی آیا ہے اوکے تم اس لڑکے کو دیکھو میں باہر جاتا ہوں یہ کہتے ہی وہ باہر نکل گیا اور سامنے کھڑی عورت کو دیکھ کے مسکرایا جی کہیے جناب کیسے آنا ہوا۔ وہ مجھے تمہاری ڈیل منظور ہے۔ کیا سچ میں مجھے پتا تھا تم ضرور آؤ گی چلو اب آ ہی گئی ہو تو میرے کام کے کچھ اصول بھی سن لو۔ وہ یہ کرتے ہوئے گبھرا رہیں تھیں لیکن لالچ کچھ دیر کے لیئے سارے خوف ختم کر دیتی ہے لیکن بس کچھ دیر کے لیئے۔ برسوں کی نفرت میں انہوں نے کون سا قدم اٹھا لیا تھا یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھیں۔ اوکے تو میں تمہیں اپنے کام کے اصول بتاتا ہوں۔ پہلا یہ کے کبھی پکڑے جانے پہ اگر تم نے میرا نام لیا تو تم ماری جاؤ گی دوسرا کہ کام ختم ہونے کے بعد نہ تم مجھے جانتی ہو نہ میں تمہیں یہ کانٹریکٹ ہے اس کو سائین کر دو اس کام کے بدلے میں تمہیں دس کروڑ دوں گا ارے تمہارے تو ابھی سے ہی پسینے چھوٹ گئے سوچ لو پھر ایک بار۔ دس کروڑ کا سن کے اس کی نفرت اور بڑھ گئی سوچ لیا ہے

یہ لو تصویر دسیم کی آنکھوں میں تصویر دیکھ کے چمک بڑھ گئی اچھا اب تم جاؤ ہم اپنا کام کر لیں گیں۔

یہ لیں کھانا کھالیں وہ ہاتھ میں کھانے کی پلیٹ لیۓ ان کے سامنے بیٹھا تھا نہیں بیٹا مجھے بھوک نہیں۔میری پیاری سی گرینی آپ نے ٹھیک ہونا ہے نہ تو جلدی سے کھانا کھا لیں پھر دوا بھی کھانی ہے۔بیٹا میرا مرض لاعلاج ہے میرے پہ پیسہ نہ خرچ کرو اپنا۔گرینی ایسی باتیں مت کیا کریں جس جس نے آپ کو اس حال میں پہنچایا ہے نا اس کو پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔یہ واحد سہارا تھا ان کا ان کی ڈھال تھا ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑا رہا ان کا بیٹا بلاج میر۔گرے آنکھوں والا وہ لڑکا کسی شہزادے سے کام نہ تھا۔

***

اے لڑکی چلو باہر جا کے صفائی کرو زویا کی چچی اس کو بلانے ائیں۔اچھا چچی جان کرتی ہوں اور ہاں اس کے بعد سب کے کپڑے بھی دھونا ایک تو مفت میں رکھا ہے ادھر دوسرا کام بھی نہیں کرنے ہوتے مہارانی سے۔زویا چپ کر کے ان کی باتیں سنتی رہتی تھی۔مجھے نو

ڈلزبنادوشائیستہ زویاکے پاس آئی اچھا۔زویانے اس کونوڈلزبناکے دی ہے پھر کپڑے دھوئے اور بیٹھی ہی تھی کے چچی آکہ بولیں زویا جاؤ باہر دکان سے سبزی پکڑ لاؤ چچی جان وہ میں نے نہیں جانا اس دن بھی کچھ لوگ پیچھے لگ گئے تھے میرے۔تو میں کیا کروں تم نہیں جاؤ گی تو کیا تمہاری ماں جائے گی کام چور جاؤ لے کے آؤ زبان چلاناہی سکھایاہے تمہاری ماں نے تمہیں بس باتیں سناتی اسے وہ چلیں گئیں زویاباہر سبزی لینے چلی گئی۔

سبزی لے کے وہ واپس آرہی تھی کہ کچھ لوگ اس کا پیچھا کررہے تھے اس نے قدم تیز تیز بڑھاناشروع کی ہے اللہ جی آج پھر نہیں پلیز وہ دل میں دعائیں کرتی چلی جارہی تھی ایک دم سے اس کے سامنے ایک لڑکا آیااوراس کے منہ پہ رومال رکھا زویاہاتھ پاؤں مارتی رہی لیکن ان لڑکوں کے سامنے کچھ نہ کرسکی اور بے ہوش ہوگئی انہوں نے اسے گاڑی میں ڈالااور چلے گ ئے۔

وہاں اس کی چچی نے رورو کے پورا محلہ اکٹھا کرلیاکے زویابھاگ گئی میں نے تواسے کہا تھا دکان پہ مت جالیکن میری سنتی ہی نہیں وہ ارے بہن رونے کا کیافائیدہ اب جو ہونا تھا

ہو گیا خود اللہ پوچھے گا عورتیں ایسی باتیں کرتیں رہییں۔ ہفتہ گزر گیا زویا کا کچھ پتا نہ چلا
اور اس کی چچی نے بھی وہ محلہ چھوڑ دیا۔

***

کھولو مجھے کون ہو تم لوگ وہ رو رہی تھی چلا رہی تھی مگر کوی سننے والا نہیں تھا۔ وہ ایک بند کمرہ تھا اور وہ کتنے گھنٹے کتنے دنوں سے وہ وہاں ہے اسے کچھ پتا نہیں تھا۔ اس کے ہاتھ رسی سے بندھے ہوئے تھے کمر درد کر رہی تھی اسے لگا شاید اس کی کمر ٹوٹ چکی ہے درد کی انتہا تھی۔

"تنہاؤں میں سب سے تنہا اور بے سہاروں میں سب سے بے سہارا تو زویا تھی اور شاید ایسے ہی رہنے والی تھی"

جگہ جگہ سے وہ زخمی تھی خون نکل نکل کہ جم چکا تھا ایک ہونٹ پھٹ گیا تھا۔ اچانک سے دروازہ کھلنے کی آواز آئی زویا نے چلانا شروع کر دیا مجھے کھولو باہر نکالو مجھے یہاں سے گرینی ماما کدھر چلے گئے سب مجھے چھوڑ کر اس کا غم بہت بڑا تھا کبھی نہ ختم ہونے والا۔ آگیا تمہیں ہوش ایک موٹا بندہ اندر داخل ہوا اور زویا سے پوچھنے لگا۔ مجھے یہاں کیوں لائے ہو کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا؟ یہ سب

مجھے نہیں پتا باس سے پوچھنا ابھی یہ لو کھانا کھا لو وہ ایک پلیٹ میں ادھی روٹی اور پتلی دال لے کے آیا تھا شاید کافی دنوں کی پڑی تھی پلیٹ رکھ کے وہ چلا گیا اور زویا کھانے کو دیکھ کے رونے لگی۔

"زویا بیٹا ایسے نہیں کرتے بھوکے نہیں رہتے نہیں ماما مجھے نہیں کھانا کچھ بھی اچھا چلو پیزا کھانے چلتے ہیں سچ ماما زویا ساری ناراضگی بھول چکی تھی اور تیار ہونے لگی۔ماما گرینی کو بھی ساتھ لے کے جائیں گیں نہ ہاں بیٹا ضرور"

کتنی مزے کی تھی وہ زندگی ماما آپ کیوں چلی گئیں کھانے کو دیکھ کے اسے یاد آیا کہ وہ بہت دن کی بھوکی ہے پھر کھانا کھانے لگی۔

اذان سکندر آپ کی کمپنی کو نقصان ہوا ہے بہت بڑا آپ کو جلدی واپس آنا ہو گا اس کال کے بعد اس نے اپنی ٹکٹ بک کی اور جانے کی تیاری کرنے لگا ڈیڈ مجھے آج رات ہی واپس جانا ہو گا کیوں بھائی فریال سب سے کلوز اذان کے ہی تھی میری پیاری گڑیا جلدی واپس آؤں گا۔بیٹا ندرت کے گھر بھی جانا تھا چلو پہلے ہو آئیں ماما آپ کو تو پتا ہے مجھے چچی اور ان کے گھر والے ذرا بھی نہیں پسند ایک قسم کے لالچی ہیں بیٹا ہر وقت ایسے

نہیں بولتے ابھی وہ غم میں ہیں۔ کون سا غم ماما امان اندر آتے ہی بولا زویا کے جاتے ہی انہوں نے ادھر اسلام اباد میں اپنا گھر لے لیا

How is possible?

دال میں کچھ تو کالا ہے۔ تم لوگوں سے یہ نہیں کہا کے اپنی اپنی رائے دو چلو ان کے گھر سکندر اونچی آواز میں بولے تو سب چپ ہو گئے جو بھی تھا وہ سب اپنے باپ کی بہت عزت کرتے تھے۔

اسلام علیکم کیسی ہو ندرت وہ سب ان کے گھر آئے تھے اور گھر دیکھ کے حیران بھی ہوئے اتنا بڑا گھر وہ بھی اسلام اباد میں پیسے کہاں سے آئے ان کے پاس اذان کو یہاں سکون نہیں مل رہا تھا پھر بھی بیٹھا رہا اور ندرت بتاؤ زویا کیسے غائب ہو گئی وہ تو بہت معصوم بچی تھی سکندر بولے بس بھائی صاحب پتا نہیں کس کس کے ساتھ اس کا چکر تھا روز باہر گھومنے چلی جاتی تھی میں منع کرتی رہتی مگر سنتی ہی نہیں تھی وہ تو ماں بھی تو ایسی ہی تھی۔ ایسا نہیں ہے میری بہن ایسی نہیں تھی سکندر بولے وہ بہت نیک دل عورت تھی ایسی ہی باتوں میں وہاں سب کا دل خراب ہو رہا چلیں ندرت بہن اب ہم چلتے ہیں نازنین بولی کبھی تم انا ہمارے

گھر۔جی ضرور یہ کہہ کے وہ چلے گ ئے۔ماما میں بھی سوچ رہا ہوں یہ ایک دم سے اتنا بڑا گھر کیسے آیا ہمارے پاس آپ کچھ چھپا تو نہیں رہیں ارے دفع ہو ماں پہ شک کرتا ہے۔حسیب میں نے پیسے جمع کر کے رکھے تھے پھر تمہارے باپ کی پینشن بھی تو آتی تھی زیادہ مت سوچو حسیب نے چپ رہنا ہی بہتر سمجھا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔

***

اس لڑکی کا پتا لگاؤ زویا شاہ نام ہے اس کا بلاج اپنے ساتھی کو بول رہا تھا کچھ تو غلط ہے اوکے سر لیکن اس کی کوئی تصویر نہیں تصویر نہیں ہے میرے پاس مجھے نہیں پتا وہ کیسی دیکھتی ہے لاہور میں ان کے پرانے محلے جاؤ شاید کوئی خبر مل جائے اوکے سر۔

***

مجھے کسی طرح یہاں سے نکلنا ہو گا لیکن پتا تو چلے یہ جگہ کون سی ہے اللہ جی پلیز میری مدد کریں وہ باہر جانے کی جگہ تلاش کرنے لگی کہ اچانک سے کوئی اندر آیا لیکن اب بندہ کوئی اور تھا تو تم بھاگنے کے کوشش کر رہی ہو۔ ہممم اچھی بات ہے لیکن تم یہاں سے بھاگ نہیں سکتی ابھی تو تم سے بہت سے کام لینے ہیں میں نے ک، کیا مطلب ہے

تمہارا؟ مطلب چھوڑو بس یہ بھول جاؤ کہ تم باہر نکل سکتی ہو اور ویسے بھی نکل کہ جاؤ گی کدھر بتاؤ کوئی گھر ہے تمہارا وسیم اس کے زخموں پہ نمک چھڑک رہا تھا۔زویا کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا سچ ہی تو وہ کہہ رہا تھا وہ نکل بھی جاتی تو کہاں جاتی۔ویسے اگر تم مجھے خوش کرو تو پھر میں تمہارے یہاں سے نکلنے کا سوچ سکتا ہوں۔زویا کی ریڑ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہونے لگی ک، کیا مطلب ہے تمہارا؟ کم ان بے بی اتنا حسن ہے تمہارے پاس اس کا کسی کو تو فائیدہ ہونا چاہیے نا بکواس بند کرو اپنی ذلیل انسان خبردار مجھے ہاتھ بھی لگایا تو۔ہاہاہاہاہا اچھا جی چلو ہاتھ نہیں لگاتا منہ تو لگا سکتا ہوں نہ ویسے بھی مجھے تم پسند آگئی ہو اور وسیم کو جو پسند آجائیے وہ اسے حاصل کر کے ہی رہتا ہے زویا دل ہی دل میں اس سے بچنے کی دعائیں مانگ رہی تھی۔وسیم اس کے پاس آرہا تھا نہیں پلیز نہیں یہ نہ کرو میرے ساتھ تمہیں خدا کا واسطہ زویا چلانے لگی لیکن اس حیوان کو کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا اللہ جی پلیز میری عزت بچا لیں پلیز وسیم نے زویا کا ڈوپٹہ اتار دیا زویا بے ہوش ہونے کے قریب تھی کہ دروازہ بجا باس آپ سے ملنے کوئی ایا ہے جاہل انسان نظر نہیں آرہا تھا بزی ہوں سارا مزہ خراب کر دیا وسیم کا موڈ خراب ہوا اچھا میں پھر آؤں گا اپنے آپ کو تیار

رکھنا زویا سے کہتا باہر نکل گیا زویا نے سکون کا سانس لیا اب اسے جلدی سے کسی بھی طرح یہاں سے نکلنا تھا مگر کیسے؟ وہ سوچ کے ہی رونے لگی۔

گرینی دیکھیں میں آپ کے لیے کیا لایا آپ کا فیورٹ کیک! چلیں اٹھیں جلدی سے ساتھ مل کے کھاتے ہیں بلاج کیک باہر نکال رہا تھا ارے اڑھ بھی جائیں مجھے پتا ہے آپ نہیں سو رہیں۔ اسے کچھ محسوس ہوا تو وہ بھاگ کے گرینی کے پاس گیا۔ گرینی ان کا بازو ہلاتے ہی وہ چلانے لگا گرینی کیا ہوا ہے آپ کو اٹھیں دیکھیں میں آپ کا کیک لے کے آیا ہوں گرینی اٹھیں مجھے پتا ہے آپ مجھے تنگ کرنے کے بہانے ڈھونڈتی رہتی ہیں اٹھیں نا گرینی لیکن اس کی پیاری گرینی اس کو ہمیشہ کے لیئے چھوڑ کے جا چکیں تھیں۔ زندگی میں ایک بار پھر سے وہ اکیلا ہو گیا تھا۔ اب اسے بدلہ لینا تھا گرینی کا بدلہ اس کے لیے چاہے اس کی جان ہی کیوں نہ جانی پڑے۔

***

یار حسیب یہ لے پی نہیں نہیں میں نہیں پیتا ارے منع مت کر پی لے بہت مزے کی ہوتی ہے اس کا دوست شایان شراب پیتا تھا جو کہ اب حسیب کو بھی اسی کام پہ لگا رہا تھا۔

"   انسان کی پہچان اس کے دوستوں سے ہوتی ہے"

ہمم اچھی ہے اور دو اب حسیب پورا ایک گلاس شراب کا پی چکا تھا اور گھر جانے کی تیاری میں تھا گرتے پڑتے وہ گھر گیا ندرت نے حسیب کو دیکھ کے چیخ ماری حسیب تم کدھر تھے یہ شراب کدھر سے پی کے آئے ہو شائستہ بھی دوڑتی ہوئی آئی حسیب کی ایسی حالت نہیں تھی کہ وہ کچھ بول پاتا ندرت نے اس کو کمرے میں لٹایا اور باہر آگئی "اس کو کیا پتا تھا کہ اب اس کی غلطیوں کی سزا اس کے بچوں کو ملنے والی ہے"

آپ پریشان مت ہوں صبح اٹھے گا تو مار کہ پوچھنا اس سے کہ کہاں سے پی کہ آیا ہے

شائستہ ندرت کو حوصلہ دیتی کمرے میں جا چکی تھی لیکن ندرت کی بے چینی اور بڑھ گئی۔

***

اماں بیٹا یہ فائیل دیکھ لو میں ذرا کام سے جا رہا ہوں او کے پاپا اور ہاں اذان کو فون کر کے پوچھو واپسی کب ہے اس کی مہینہ ہو گیا ہے اسے گئے ہوئے وہ آئے تو تم دونوں کی شادی کردوں گا ایک ساتھ ہی کیا!!!!! پاپا میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا کروں گا بھی تو اپنی مرضی سے کروں گا تو کیا تمہیں کوئی پسند نہیں فلحال تو

نہیں جب پسند ہوئی کوئی تو آپ کو ہی بتاؤں گا ،ہمم سکندر جا چکے تھے اور امان کسی کی سوچ میں ڈوب گیا۔

"دیکھ کے نہیں چل سکتے تھے کیا آپ ایم سو سوری ویسے غلطی آپ کی ہے آپ کا دھیان فون پر ہے اور اسی لئیے میری ٹکر ہو گئی آپ سے اور آپ مجھے ہی باتیں سنا رہی ہیں۔امان کو وہ بے حد معصوم اور پیاری لگی وہ اسے ابھی کچھ کہتا ہی کہ وہ لڑکی جا چکی تھی"

کون تھی وہ اور مجھے دوبارہ کدھر ملے گی وہ مایوس ہوا لیکن ہمت نہیں ہاری امان کے دل میں آخر جو آ گیا وہ آ گیا اب بس وہ اس کو اپنی دسترس میں کرنا چاہتا تھا۔مے ائی کمننگ سر۔یس پلیز امان سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کے چونکا ارے آپ آپ تو وہی ہیں نہ جن سے میری ٹکر ہوئی تھی اوو آپ کو ابھی تک یاد ہے ایم سوری میں یہاں انڑویو کے لئیے آئی ہوں ،ہمم پلیز بیٹھیں آپ امان کے دل کی دھڑکنیں بے قابو ہو رہیں تھیں یہ سر میری فائیل۔امان اس کی فائیل دیکھنے لگا تو مس نور مستقم آپ کی اسٹڈی کچھ خاص نہیں ہے آپ کو اس جاب کی کیوں ضرورت ہے سر بس وہ میرے گھر کا کچھ مسئیلہ ہے آپ مجھے بتا سکتیں ہیں نہیں سر پر سنل میٹر ہے اوکے آپ کل سے جوائین

کر سکتی ہیں کیاااواقعی نور کو جیسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا.جی بلکل آپ کل سے آجائیں

تھینکیو سوچ سر یہ کہہ کہ وہ خوشی سے باہر جاچکی تھی۔

***

کیاہوامس ندرت چونک گئیں؟ بلاج ندرت کے سامنے کھڑا تھاکافی سال بعد وہ بلاج

کودیکھ رہیں تھیں انہیں تولگاتھاوہ مر گیالیکن وہ زندہ ہے یہ خوف ہی ان کی جان لینے کو

کافی تھا۔ت،ت۔تم تم یہاں کیسے آئے؟ گرینی مر چکیں ہیں مس ندرت۔کیا کیسے

کیا ہوا انہیں نہ نہ اتنا غم نہ کرو اور وہ بھی تم تم کسی کی سگی ہو سکتی

ہو کیا جو تمہیں غم ہو شرم آنی چاہیے تمہیں شائیستہ بھی باہر سے

آوازیں سن کے آچکی تھی یہ کون ہے ماما بیٹاکوئی بھی نہیں تم اندر جاؤ

شائیستہ اندر چلی گی تم بتاؤ تمہیں کیا چاہیے ندرت بلاج سے پوچھ رہیں تھیں تمہاری

موت! چلتاہوں اگلی بار آؤں توزویامیرے سامنے ہونی چاہیے ورنہ ابھی تم جانتی نہیں

ایک پولیس والا کیا کیاالزام لگاکہ آپ کواندر کر سکتاہےاور میرے لئیے یہ ذرا بھی

مشکل نہیں ہے ویسے تمہیں پھانسی دینے کے لئیے توتمہارے اپنے گناہ ہی

بہت ہیں۔پھر آؤں گاخداحافظ!

کون تھا یہ ماما حسیب کمرے سے باہر آیا اور پوچھا کوئی نہیں بیٹا۔ اچھا میں باہر دوستوں کے ساتھ جا رہا ہوں رکو تم نہیں جا سکتے ان لفنگے دوستوں کے ساتھ کل رات تم شراب پی کے گھر آئے تمہیں ذرا شرم نہیں آئی کہ گھر میں تمہاری ایک بہن بھی ہے اس پہ کیا اثر پڑے گا۔ بس کر دیں ماما ہمیں جو اثر پڑنا تھا نا وہ پڑ چکا ہے آپ سے سب آپ کا کیا دھرا ہے۔ اب آپ ہمیں کس منہ سے روک رہیں ہیں حسیب ندرت کچھ بول ہی نہ پائی اس کے ساتھ کیا ہو رہا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

"اور جب اللہ اپنے بندوں کی رسی کھینچتا ہے تو ایک منٹ کی مہلت نہیں دیتا"

اذان بیٹا تم ادھر کب آؤ گے؟ پاپا ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا ابھی میں یہاں بہت بزی ہوں کچھ کام نبٹا کے پھر بتاؤں گا آپ کو فائینل یہ کہہ کے وہ کال کاٹ چکا تھا۔ اب اسے ایک کام انجام دینا تھا اسی کے لیئے اس نے کال کی ہاں ہیلو زویا ملی کال کرتے ہی اس نے پوچھا نہیں یار ابھی کہاں ایسے مجھے ندرت پر شک ہے اس نے زویا کو غائیب کیا ہے آج گیا تھا میں اس کو ڈرانے وہ بہت ڈر گئی تھی کہہ کے آیا ہوں اگلی بار زویا میرے سامنے ہونی

چاہیے دیکھواب کیاہوتانہیں تودوسراطریقہ آزمالوں گا۔اچھایارمل جائیے گی تم پریشان مت ہواذان نے بلاج کو تسلی دی نہیں میں پریشان نہیں ہوں اور تمہیں توپتا ایک پولیس والے کے لئیے کچھ مشکل نہیں ہوتامیں بس گرینی کی وجہ سے چاہتاہوں وہ مجھے جلدی مل جائیے گرینی نے جس طرح میرے ساتھ وقت گزاراوہ بس مجھے پتا ہے۔میں سمجھ سکتاہوں بلاج لیکن ان سب کے پیچھے جو بھی ہے نہ اسے ہم ڈھونڈ ہی نکالیں گیں۔ہاں ضرور اور بتاؤتمہاری واپسی کب کی ہے ادھر کی بس کچھ دن تک اور وہ دونوں دوست ایسے ہی باتیں کرتے رہے۔

***

چلومیری دلربا آج میں اپنے جذبات قابو نہیں کر پارہاتو جلدی سے میرے پاس آجاؤیا میں خودآوں وسیم زویا کے کمرے میں ایا نہیں پلیز مجھے یہاں سے جانے دوایسے کیسے میری جان دس کروڑدیے ہیں تمہارے کیا!!!!دس کروڑکس کو دیے یہ سب تمہارے جاننے کی باتیں نہیں بس تم اپنے دماغ میں بٹھالو کہ میرے علاوہ اب تمہاراکوئی نہیں میری رکھیل بن جاؤخوش رہو گی زویا سے اس کے غلیظ الفاظ برداشت

نہیں ہوئیے تو اس نے وسیم کے منہ پہ تھوک دیا میں مرنا پسند کروں گی لیکن تمہارے ساتھ یہ گھٹیا رشتہ نہیں۔

You bitch!

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پہ تھوکنے کی اب تک میں تم سے نرمی سے پیش آ رہا تھا لیکن اب نہیں وسیم نے زویا کے بال پکڑے اور اس پہ تھپڑوں کی بارش کر دی اتنا مارا اس کو کہ اس کے منہ سے خون نکلنے لگا پھر وسیم نے زویا کے ہاتھ باندھے نہیں مجھے جانے دو ذلیل انسان! اب نہیں اب تم میری درندگی دیکھو گی یہ کہتے ہی وسیم نے زویا کا ڈوپٹہ کھینچ کے اتارا زویا آنکھیں بند کر چکی تھی وسیم زویا کے پاس گیا اور اس کی قمیض پھاڑنے لگا کندھے سے قمیض پھٹ چکی تھی کہ باہر سے شور آنے لگا ایک بندہ اندر ایا باس بھاگو پولیس کی ریٹ پڑی ہے پولیس آگئی ہے یہ سنتے ہی وسیم کے پسینے چھوٹ گئے اور وہ بھاگ گیا بلاج نے سارے اڈے کی تلاشی لی اور جب وہ اس کمرے میں ایا تو اس کا منظر دیکھ کہ اس کی آنکھوں میں خون اتر ایا یہ یہ تو وہی لڑکی ہے جسے اس رات میں نے بچایا تھا یہ یہاں بلاج کو کچھ سمجھ نہیں ایا وسیم بھاگ چکا تھا کچھ لوگوں کو انہوں نے پکڑ لیا بلاج نے دیکھا زویا بے ہوش بندھی پڑی تھی

اس کی حالت ایسی تھی جیسے مرنے والی ہو۔بلاج نے اس کی رسی کو کھولا اسے گود میں اٹھایا اور گھر لے آیا۔زویا کو ہوش نہیں ایا تھا بلاج پریشان بھی تھا کہ کہیں اس نے اس لڑکی کو یہاں لا کہ غلطی تو نہیں کردی۔گھر ڈاکٹر کو بلایا جو زویا کو چیک کرنے ایا تھا ان کی دماغی حالت بہت نازک ہے اور ان کو بہت بری طرح سے مارا گیا ہے میں میڈیسن لکھ دیتا ہوں آپ وہ انہیں ٹائیم پر دیجئیے گا تھوڑی دیر تک انہیں ہوش بھی آجایئے گا اب ڈاکٹر جا چکا تھا۔بلاج بھی اپنے کمرے میں چلا گیا زویا گیسٹ روم میں سو رہی تھی تین گھنٹے گزرنے کے بعد بلاج باہر ایا زویا کو دیکھنے لیکن وہ اسی حالت میں تھی۔مجھے جانے دو پلیز مجھے جانے دو زویا چلا کے اٹھی وہ مجھے مار دے گا مجھے بچالو پلیز تم سیف ہو اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔بلاج کو اس کی حالت دیکھ کے بہت افسوس ہوا۔زویا چپ ہو گئی۔اچھا مجھے بتاؤ تمہارا نام کیا ہے؟ کیسے اس آدمی کے پاس پہنچی مجھے بتاؤ میں پولیس میں ہوں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔زویا چپ رہی بس چھت کو دیکھتی رہی بلاج اس کے جواب کا انتظار کرتا رہا لیکن جب سمجھ گیا وہ جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں ہے تو اٹھ کے وہاں سے چلا گیا زویا اسی طرح لیٹی رہی جیسے کوئی زندہ لاش ہو۔بلاج کیچن میں گیا اور کھانا بنایا پھر زویا کے لئیے کھانا لایا جیسے زویا نے بہت خاموشی سے منٹوں میں ختم کر لیا

اسے کھاتے دیکھ کے یہی لگ رہا تھا کہ وہ بہت دنوں کی بھوکی ہے بلاج کو اس پہ ترس آیا اور بہت سے سوال تھے اس کے ذہن میں جو اس کو زویا سے کرنے تھے لیکن ابھی وہ اس حالت میں نہیں تھی کہ جواب دیتی بلاج اسے اکیلا چھوڑ کے اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔

***

اذان واپس آ چکا تھا۔اماں کیا زویا واپس اگئی اچانک ایسے سوال پوچھنے پہ اماں تشویش میں مبتلا ہوا کیوں تم نے کیا کرنا؟ کرنا کیا ہے یار مجھے یہ ندرت انٹی پہ شک ہے خود سوچو ایک بندہ غریب بھی ہو پھر اس کا شوہر بھی نہ ہو اور زویا کے جاتے ہی کیسے انہوں نے کچھ ہی دن میں گھر لے لیا مجھے یہ سب غلط لگ رہا ہے۔تم اتنا مت سوچو اماں نے اذان سے کہا۔ہاں ٹھیک ہے نہیں سوچ رہا تم بتاؤ شادی کا کیا ارادہ ہے بس بھابھی مان جائیں تمہاری پھر ہی شادی کرنی اچھا جی بھابھی بھی بن گئیں میری اذان نے اماں کو چھیڑا ہاں اور بہت جلد افیشلی وائیف بھی میری نور ہی بنے گی چلیں اللہ بہتر کرے آپ کے لئیے اذان کہہ کے جا چکا تھا اور اماں وہیں نور کو سوچتا رہا۔اب اسے جلدی سے اسے

پرپوز کرنا تھا تاکہ وہ نور کی رائیے بھی جان سکے اب دور رہنا بہت مشکل تھا ان کے لیئے نور سے۔

"جو دل دھڑکنے کی وجہ بن جائیں ان سے دور کیسے رہا جا سکتا ہے"

***

میری دنیا بس ایک بار تو مجھ سے ملنے آسکتی ہو نا نہیں نہ میں نہیں آسکتی سمجھو میری بات اگر کسی نے دیکھ لیا تو بدر ہم پھس جائیں گیں شائیستہ بدر کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی جو کہ ملنے کی ضد کر رہا تھا۔اس کا مطلب تمہیں مجھ سے پیار ہی نہیں ہے نہیں بدر ایسی بات نہیں ہے بس میں ملنے نہیں آسکتی کیوں میری جان کیا تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے میں ایک سال سے تمہارے ساتھ ہوں ابھی تک تمہیں مجھ پہ یقین ہی نہیں ہوا تو کیا فائیدہ ایسے پیار کا۔اچھا ٹھیک ہے ہم کل ملیں گیں لیکن بس پانچ منٹ کے لیئے بدر خوشی سے چلایا کیا سچ میں؟ہاں اب کل بات کریں گیں بائے یہ کہہ کے وہ فون کاٹ چکی تھی اور عجیب سی خوش محسوس کرنے لگی کہ واقعی بدر میرے بغیر نہیں رہ سکتا۔

"لیکن مرد ذات پہ بھروسہ کرنا اپنا قتل کرنے کے برابر ہے"

ندرت باہر بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ ڈور بیل بجی شائیستہ جاؤ دیکھو دروازے پر کون ہے، اچھاماما۔

بھائی آپ اس حالت میں! اف کتنی سمیل آرہی ہے آپ سے دور ہٹیں حسیب جو کہ شراب پی کہ گھر آیا تھا اور ہوش میں نہیں تھا اب تو روز اس کا یہ معمول ہونے لگا تھا جس سے ندرت واقعی پریشان تھی۔ حسیب یہ کیا طریقہ ہے تمہارا شرم بیچ دی ہے کیا تم نے یہ گھر آنے کا کوئی وقت ہے؟ ندرت چلا رہیں تھیں۔ ماما مجھے اس حال میں آپ نے پہنچایا ہے بس آپ ذمہ دار ہیں اس سب کی یہ کہتے حسیب جا چکا تھا کہ ندرت کا فون بجا۔ ہاں ہیلو کون!

زویا کو کوئی لے گیا ہے ندرت کر لگا اس پہ آسمان گر گیا ہے کیاااکون لے گیا اور کیسے تم کدھر مرے ہوئے تھے جو تمہیں پتا نہیں چلا۔ او مس ذرا آرام سے مجھے کیا پتا کون لے گیا لیکن اب اگر میں پکڑا گیا تو میں تمہارا بتا دوں گا مجھے ملک سے باہر بیجنے کا بندوبست کرو تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا دسیم میرے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے اور میں کیوں بیجوں تمہیں اوکے مت بیجو میں پکڑا گیا تو تمہیں بھی ساتھ ہی لے جاؤں گا یہ کہہ کے وسیم فون بند کر چکا تھا

ندرت کے اب صیح معنوں میں ہوش اڑے تھے اب اسے سمجھ ارہی تھی کہ وہ برسوں کی نفرت اور لالچ میں کہاں تک آگئی ہے جہاں نہ پیچھے جانے کا راستہ ہے اور نہ آگے۔

رکیسے رہا جا سکتا ہے"

***

میری دنیا بس ایک بار تو مجھ سے ملنے آسکتی ہو نا نہیں نہ میں نہیں آسکتی سمجھو میری بات اگر کسی نے دیکھ لیا تو بدر ہم پھس جائیں گیں شائیستہ بدر کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی جو کہ ملنے کی ضد کر رہا تھا۔اس کا مطلب تمہیں مجھ سے پیار ہی نہیں ہے نہیں بدر ایسی بات نہیں ہے بس میں ملنے نہیں آسکتی کیوں میری جان کیا تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے میں ایک سال سے تمہارے ساتھ ہوں ابھی تک تمہیں مجھ پہ یقین ہی نہیں ہوا تو کیا فائیدہ ایسے پیار کا۔اچھا ٹھیک ہے ہم کل ملیں گیں لیکن بس پانچ منٹ کے لئیے بدر خوشی سے چلایا کیا سچ میں؟ہاں اب کل بات کریں گیں بائے یہ کہہ کے وہ فون کاٹ چکی تھی اور عجیب سی خوش محسوس کرنے لگی کہ واقعی بدر میرے بغیر نہیں رہ سکتا۔

"لیکن مرد ذات پہ بھروسہ کرنا اپنا قتل کرنے کے برابر ہے"

ندرت باہر بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ ڈور بیل بجی شائیستہ جاؤ دیکھو

دروازے پر کون ہے، اچھا ماما۔

بھائی آپ اس حالت میں! اف کتنی سمیل آرہی ہے آپ سے دور ہٹیں حسیب جو کہ

شراب پی کہ گھر آیا تھا اور ہوش میں نہیں تھا اب تو روز اس کا یہ معمول ہونے لگا تھا

جس سے ندرت واقعی پریشان تھی۔ حسیب یہ کیا طریقہ ہے تمہارا شرم بیچ دی ہے کیا تم

نے یہ گھر آنے کا کوئی وقت ہے؟ ندرت چلا رہییں تھیں۔ ماما مجھے اس حال میں آپ نے

پہنچایا ہے بس آپ ذمہ دار ہیں اس سب کی یہ کہتے حسیب جا چکا تھا کہ ندرت کا فون

بجا۔ ہاں ہیلو کون!

زویا کو کوئی لے گیا ہے ندرت کر لگا اس پہ آسمان گر گیا ہے کیاااا کون لے گیا اور کیسے تم

کدھر مرے ہوئے تھے جو تمہیں پتا نہیں چلا۔ او مس ذرا آرام سے مجھے

کیا پتا کون لے گیا لیکن اب اگر میں پکڑا گیا تو میں تمہارا بتا دوں گا مجھے

ملک سے باہر بھیجنے کا بندوبست کرو تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا دسیم میرے پاس

اتنے پیسے کہاں سے آئے اور میں کیوں بیجوں تمہیں اوکے مت بیجو میں پکڑا

گیا تو تمہیں بھی ساتھ ہی لے جاؤں گا یہ کہہ کے وسیم فون بند کر چکا تھا ندرت کے اب صیح معنوں میں ہوش اڑے تھے اب اسے سمجھ آ رہی تھی کہ وہ برسوں کی نفرت اور لالچ میں کہاں تک آ گئی ہے جہاں نہ پیچھے جانے کا راستہ ہے اور نہ آگے۔

ماما میں اپنی دوست سے ملنے جا رہی ہوں یہ پاس ہی گھر ہے جلدی آ جاؤں گی ندرت نے دھیان نہ دیا اور شائستہ ایک دلدل میں پاؤں رکھ چکی تھی۔ آ گئی تم بدر ایک تنگ گلی میں اس کا انتظار کر رہا تھا ہمم آ گئی ہوں اب خوش ہاں میری جان بہت ویسے مجھے لگا تھا تم نہیں آؤ گی ارے کیسے نہ آتی تم نے بلایا تھا تو آنا ہی تھا نہ بدر نے شائستہ کا ہاتھ پکڑا کیا کر رہے ہو کوئی دیکھ لے گا کوئی نہیں آتا اس گلی میں تم بس میرے پہ دھیان رکھو بدر اب اس کی کمر پہ ہاتھ رکھ چکا تھا اور اسے خود کے قریب کیا بدررررر یہ کیا کر رہے ہو میں بس تم سے ملنے آئی ہوں یہ سب کرنے نہیں بدر مسکرایا ہمم کیا سچ میں تمہیں لگا میں بس تمہیں ملنے کے لیئے بلا رہا ہوں بدرررر شائستہ کچھ بول نہ سکی اسے لگا بدر نے اس کے منہ پہ سب کے سامنے تھپڑ مارا ہو تم اتنے پنچ انسان ہو گے میں نے کبھی سوچا

بھی نہیں تھا جا رہی ہوں میں شائیستہ جانے کے لئیے مڑی ہی تو سامنے دو لڑکے اور کھڑے تھے واہ بدر لڑکی تو بڑی کام کی پسند کی ہے تم نے ان میں سے ایک بدر سے بولا شائیستہ کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے بدر میں نے تو تم سے پیار کیا ہے نہ اور تم نے مجھ سے پھر یہ سب کیوں ہاہاہا میری جان پیار اچھا وہ کیا ہوتا ہے اس کے دوستوں نے بھی قہقہہ لگایا تم نے یہ اپنے دوستوں کو کیوں بلایا ہے ہائے میری معصوم سی گڑیا یہ بھی تم سے ملنا چاہتے تھے اس لیے انہیں بلایا بدر میں تم پہ یقین کیا تم نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ ؟ ان سب باتوں کا ابھی وقت نہیں ہے میری جان جلدی سے پاس آؤ میرے پاس مت آنا جانے دو مجھے۔ یہ کہتے ہی شائیستہ اگے بڑھی ہی کہ ایک لڑکے نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے دیوار کے ساتھ لگایا ابھی وہ اس پہ جھکنے ہی لگا تھا کہ ایک لڑکا اور ادھر ایا شائیستہ موقع پاتے ہی بھاگ گئی بدر اس کے پیچھے بھاگا بلاج نے باقی دو لڑکوں کی خوب خاطر تواضع شائیستہ بھاگ رہی تھی کہ اس کی ٹکر بلاج سے ہوئی آپ یہاں مجھے بچا لیں اس سے پلیز بلاج نے تینوں کو اریسٹ کر لیا اور اذان کو کال کی جو پانچ منٹ میں آ گیا تم ان تینوں کو تھانے لے کے چلو اذان میں اس کو گھر چھوڑ کے آتا ہوں ارے یہ تو شائیستہ ہے نہ انٹی ندرت کی بیٹی شائیستہ شرم سے سر جھکا گئی ہمم یہ وہی ہے اچھا تم چلو

تھانے میں ملاقات ہوتی ہے یہ کہہ کے بلاج شائیستہ کو لے کے چلا گیا۔ندرت اپنے کاموں میں بزی تھی کہ ایک دم سے اپنے سامنے بلاج اور روتی شائیستہ کو دیکھ کے خیران ہوئی شائیستہ تم تو دوست سے ملنے گئ تھی نہ رو کیوں رہی ہو اور تم یہاں کیا کر رہے ہو میری بیٹی کے ساتھ بتاؤ مجھے وہ چلائی کیا چاہتے ہو تم؟ کیوں ہماری زندگیوں میں پھر سے زہر گھولنے آگ ئے ہو۔دیکھیں مس ندرت پہلے تو آپ تمیز سے بات کریں دوسرا مجھے کچھ کہنے سے پہلے اپنی بیٹی سے پوچھیں کہ وہ کہاں تھی اور میری ایک بات کان کھول کے سنیں آپ کے اندر اپنا جتنا زہر ہے نہ وہ کافی ہے آپ کو مارنے کے لئیے میں اس چیز کے لئیے نہیں آیا مجھے زویا چاہیے کیوں تمہیں زویا کیوں چاہیے کیا لگتی ہے وہ تمہاری یا اس نے بھی اپنی ماں کی طرح تمہیں اپنے جال میں پھسایا ہوا ہے۔چپ کر جائیں یہیں آپ کو شرم نہیں آتی کسی کی بیٹی کے لیے اتنے گھٹیا لفظ یوز کرتے ہوئے کچھ خدا کا خوف کریں زیادہ دیر تک وہ آپ کو اپنی من مانی کرنے نہیں دے گا اور جب اس نے رسی کھینچی تب بہت پچھتائیں گئیں آپ بہتر ہے پہلے اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو سمبھال لیں یہ کہہ کے بلاج وہاں سے جا چکا تھا۔

کہاں گئی تھی تم بتاؤ مجھے یہ بلاج کے ساتھ کیسے آئی ہو شائیستہ بس روتی ہوئی اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔

زویا جب سو کہ اٹھی تو دیکھا گھر میں کوئی نہیں ہے ادھر ادھر دیکھتی رہی کہ وہ کہاں ہے جب اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تو اپنے کمرے میں واپس آ گئی اسکے نشان کافی حد تک مدھم ہو چکے تھے۔اسے بھوک لگی تو وہ کیچن میں کچھ کھانے کے لیئے گئی ہی کہ بلاج دروازہ کھول کے اندر ایا یوں زویا کو سامنے دیکھ کے اسے تھوڑی تسلی ہوئی کہ اب وہ ٹھیک ہو رہی ہے لیکن خواب دیکھ کے وہ روز ڈر جاتی تھی بلاج کے ایسے دیکھنے پر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی آپ کی طبعیت کیسی ہے اب۔ٹھیک ہوں ہمم بلاج کمرے میں جانے لگا تو زویا بولی وہ مجھے بھوک لگی ہے اور کھانے کو کچھ بھی نہیں ہے زویا کی اس معصومیت پہ بلاج کو اس پہ پیار آیا پھر فوراً سمبھل گیا۔اچھا تم بیٹھو میں کچھ بنا دیتا ہوں بتاؤ کیا کھاؤ گی۔کچھ بھی بنا دیں اوکے۔بلاج جلدی سے اس کے لیے پاستہ بنانے لگا دس منٹ میں پاستہ بنا کہ وہ زویا کے پاس لے آیا یہ لو کھا کے بتاؤ کیسا ہے؟زویا نے ٹیسٹ کیا اچھا ہے۔جب وہ سارا کھا چکی اور آٹھ کے جانے لگی تو بلاج نے اسے روکا اچھا سنو اب مجھے بتاؤ تم اس رات وہاں کیا کر رہی تھی میرا مطلب ہے کیسے تم وہاں پہنچی؟زویا خاموش رہی دیکھو چپ رہنے سے کچھ

نہیں ہو گا کیا تم نہیں چاہتی جس نے تمہارے ساتھ یہ سب کیا ہے وہ پکڑا جائے زویا پھر بھی خاموش رہی اور اٹھ کے کمرے میں چلی گئی۔اللہ میں کیا کروں اس لڑکی کا کچھ بولتی ہی نہیں بلاج بہت تنگ ہوا پھر اٹھ کے وہ بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔

***

مس نور کو بھیجیے گا امان نے سیکٹری سے کہا اوکے سر!

جی سر آپ نے بلایا تھا۔جی بیٹھیے مس نور مجھے کچھ کہنا تھا آپ سے.جی سے کہیے۔مس نور کیا آپ مجھ سے شادی کریں گیں؟ایسے اچانک سوال پہ نور کی سمجھ میں نہ آیا کہ وہ کیا کہے۔جی سر میں ؟جی آپ سے ہی کہہ رہا ہوں آپ کے اور میرے علاوہ یہاں کوئی بندہ ہے۔نور مجھے یہ شادی سے پہلے کا چکر اور سب کچھ پسند نہیں ہے اس لئیے تمہیں سیدھا پرپوز کر دیا جب سے تمہیں دیکھا ہے میرا کام میں دھیان ہی نہیں لگ رہا تو میں چاہتا ہوں میں آپ سے شادی کر لوں کیا آپ کو بھی میں پسند ہوں؟نور شرم کے مارے لال ہو رہی تھی اوکے سر آپ رشتہ لے کے ہمارے گھر آ سکتے ہیں یہ کہہ کے وہ چلی گئی اور امان کی خوشی کہ انتہا نہ تھی اب گھر جا کے اسے سب کو یہ خبر سنانی تھی۔

امان گھر ایا اور سب کو ایک جگہ اکٹھا کر لیا۔ بھئی ایسی کیا بات ہے کو تم نے سب کو ایسے بٹھایا ہوا ہے سکندر بولے۔اذان پہلے سے ہی سب جانتا تھا سو وہ چپ ہی رہا۔پاپا میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔ کیا واقعی یہ کچھ دنوں میں ایسا کیا ہو گیا جو تم شادی کرنا چاہتے ہو سکندر نے پوچھا۔آپ کے صاحب زادے کو پیار ہو گیا ہے اب کی بار اذان بولا۔ کون ہے وہ کہاں رہتی ہے ناز نین نے پوچھا ماما میں سب کو اسی لیئے یہاں بلایا ہے کہ آپ لوگ اس لے گھر رشتہ لے کے جائیں۔اچھا ہم کل جائیں گیں انشااللہ سب اچھا ہو گا یہ کہہ کے سکندر اور ناز نین اپنگ کمرے میں چلے گ ئے۔

بھائی میں بھابھی کی شاپنگ اپنی پسند سے کروں گی کر لینا تم ہی سب کر لینا پہلے انہیں ہاں تو کرنے دو۔میرے بھائی کو کوئی منع کر سکتا ہے کیا اتنا ہینڈ سم بندہ کسی کو نہیں ملنا فریال بولی امان مسکرایا اچھا اب جاؤ فریال تم بھی جا کہ سو جاؤ او کے بھائی۔اب امان کو کل کا انتظار کرنا تھا جو کہ اسے بہت مشکل لگ رہا تھا۔

پولیس کیوں آئی ہے یہاں ندرت نے حسیب سے پوچھا مجھے کیا پتا ماما کیوں آئی ہے آپ بس یہ بولنا میں گھر پہ نہیں ہوں حسیب کیا کیا ہے تم نے کیوں ماں اور بہن کو

شرمندہ کروارہے ہو ہر جگہ۔حسیب بغیر جواب دی ئے کمرے میں جاکہ چھپ گیا۔حسیب ہے گھر پولیس کہ ایک بندے نے پوچھانہ،نہیں گھر پہ نہیں ہے وہ ہمیں تلاشی لینے دیں میں نے کہانہ گھر پہ نہیں ہے وہ ندرت چلائی ایک منٹ میم آپ کا بیٹا گاڑی سے ایک بچے کا ایکسیڈنٹ کرکے ایا ہے وہ بھی شراب پی کہ گاڑی چلارہا تھا وہ بچہ ہسپتال میں ہے اس وقت اس کے گھر والوں نے پرچہ کروایا ہے ہمارے پاس آپ کے بیٹے کے لئیے اریسٹ وارنٹ ہے اب ہمیں تلاشی لینے دیں ندرت بیٹھ گئی اس کی دنیا اہستہ اہستہ کرکے ختم ہورہی تھی۔نفرت کے آگ اسے اس طرح جلائیے گی اسے اندازہ نہیں تھا۔مل گیا سر ایک بندہ حسیب کو باہر لے کے آیا۔چھوڑو مجھے میں نے کچھ نہیں کیا اب چل تھانے وہاں پتا چلے گا تو نے کیا کیا ہے۔وہ اسے گھسیٹتے ہوئے باہر لے کے جارہے تھے ماما مجھے بچائیں اور ندرت بے بس ہوکہ صوفہ پہ ڈھ گئی۔پولیس حسیب کو لے کے جاچکی تھی

شائیستہ تم اندر سے دروازہ بند کرو میں آتی ہوں کہاں جارہیں ہیں آپ؟شائیستہ نے پوچھاندرت کچھ نہ بولی بس باہر نکل گئی۔

سکندر اپنے آفس سے گھر جانے کی تیاری کر رہے تھے کہ اپنے آفس میں ندرت کو اس طرح دیکھ کہ انہیں جھٹکا لگا۔ ندرت تم یہاں وہ بھی اس وقت انہوں نے گھڑی پہ دیکھا جہاں رات کے دس بج رہے تھے بھائی صاحب وہ پولیس حسیب کو پکڑ کے لے گئی ہے اس کو بچا لیں میرے بیٹے کو بچا لیں بھائی صاحب کیا!! سکندر چونکے پولیس کیوں پولیس کیوں لے گئی حسیب کو کیا کیا اس نے وہ کہتے ہیں اس نے ایک بچے کا ایکسیڈنٹ کر دیا ہے سکندر کو ندرت کی یہ حالت دیکھ کہ بہت افسوس ہوا لیکن وہ کر بھی کیا سکتے تھے اس نے خود کو اور اپنے بچوں کو خود ایک کھائی میں دھیکلا ہے جہاں سے شاید نکلنے کا راستہ بھی نہیں۔ ندرت یہ سب تمہارا خود کا کیا دھرا ہے تمہاری نفرت اور لالچ نے تمہیں اس حال تک پہنچا دیا چلی جاؤ یہاں سے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ ایسے مت بولیں بھائی صاحب مجھے ضرورت ہے آپ کی اچھا واقعی تو یہ ترس تب تمہیں زویا پر کیوں نہیں آیا جب تم نے اس کی ماں کو موت کہ منہ میں پہنچا دیا تب تمہیں ترس کیوں نہیں آیا اس چھوٹی بچی پر جب اس کی ماں کو اس کے ہر رشتے کو اس سے دور کر دیا یہ تمہیں سزا مل رہی ہے۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا میں نے اس کا ماں کو اس کے کام کی سزا دی بس اس کی بد چلن ماں میرے شوہر کو پھسا رہی تھی۔ سکندر کو اس کی سوچ پہ ترس

آیا۔ چھی چھی تمہاری سوچ ہی تمہیں لے ڈوبی ہے تمہارا بلاوجہ کا شک تمہیں ایک دن اکیلا کردے گا ارے ابھی بھی وقت ہے سمبھل جاؤ اور مجھے بتاؤ زویا کدھر ہے وہ دہیں ہے جہاں اسے ہونا چاہیے تھا کیا مطلب کیا کیا ہے تم نے اس کے ساتھ؟ سکندر کو پریشانی ہوئی۔ ندرت مسکرائی سکندر کو وہ بلکل ایک پاگل عورت لگ رہی تھی جسے اپنے کی ئے کا کوئی دکھ نہیں تھا۔ میں نے، میں نے اس کو بیچ دیا ہے کیا!!!!!! یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم کہاں ہے وہ بچی اس کا کیا قصور ہے جو تم نے یہ سب کیا اس کے ساتھ۔ میں بحث کے موڈ میں نہیں ہوں آپ مجھے بس یہ بتائیں آپ میری مدد کریں گیں یا نہیں؟ بلکل نہیں تمہیں سزا ملنی چاہیے اسی قابل ہو تم سکندر یہ کہہ کے اپنے آفس سے نکلگئے اور ندرت کی سوچ ایک اور شیطانی عمل سوچنے لگی۔

***

دیکھو دہ مہینے ہو گ ئے ہیں تم یوں ہی چپ رہو گی تو میں قاتل کا کیسے پتا لگاؤں گا مجھے بتاؤ لڑکی۔ بلاج ایک بار پھر زویا سے پوچھنے کی کوشش میں مصروف تھا۔ وہ جانتا تھا زویا ڈری ہوئی ہے اس لئیے وہ بہت پیار سے اس سے بات کررہا تھا۔

وہ میں میں رات کو باہر گی مجھے چچی نے بیچا اور اس نے مجھے پکڑ لیا پھر میرے ساتھ۔غ۔غلط کرنے کو شش کی۔زویا بے ربط بولنے لگی۔بلاج کو اس پہ بہت رحم آیا اتنی پیاری لڑکی کہ ساتھ یہ سب اس کا دل نرم پڑا۔بلاج پانی لایا یہ لو پی لو پھر بتاؤ اور رو مت میں تمہارے ساتھ ہوں یہاں کوئی بھی نہیں آسکتا۔بلاج نے اس کو تسلی دی ایک دم بلاج کا دل چاہا اس نازک سی دکھوں سی بھری لڑکی کو خود میں سمو لے۔رونے سے اس کی آنکھیں ناک لال ہو چکے تھے۔زویا نے پھر سے بولنا شروع کیا۔اس نے مجھے مارا۔وہ پھر رونے لگی اور مجھے۔مجھے کھانا بھی نہیں دیتا تھا۔بلاج کی آنکھوں میں وسیم کے لیئے خون اتر آیا جیسے وہ اسے زندہ دفن کر دے گا۔اور اس نے میرا ڈوپٹہ بھی اتارا تھا۔زویا اس سے آگے کچھ بول نہ سکی اور بے ہوش ہو گئی۔اف یار یہ کیسے مجھے اس آدمی کا بتا پائے گی یہ تو ٹھیک ہی نہیں ہو رہی بلاج نے پریشانی سے ڈاکٹر کو کال کی اور گھر بلایا۔کتنی معصوم اور پیاری ہے یہ لڑکی کیا ہوا ہو گا اس کے ساتھ بلاج اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ بیل انہیں کسی بات کا بہت ڈر ہے یہ ڈپریشن میں جا رہی ہیں انہیں ابھی بھی یہی لگتا ہے کہ کوئی انہیں پکڑ لے گا اور یہ کمزور بھی بہت ہو چکی ہیں آپ کوشش کریں انہیں زیادہ سے زیادہ خوش رکھیں اور انہیں سٹریس بلکل

نہیں لینے دینا میں نے میڈیسن لکھ دی ہے آپ دوا ٹائیم پہ دیتے رہیں یہ کہہ کے ڈاکٹر جا چکا تھا اور بلاج زویا کی دوائی لینے چلا گیا۔

اسلام علیکم ! کیسے ہیں آپ لوگ ؟ اندر ایئے بیٹھیے سکندر صاحب ان کی بیگم نازنین اور ان کا بیٹا امان نور کے گھر رشتہ لے کے آئے تھے۔ نور کے گھر میں بس ایک اس کی امی رہتی تھیں نور چائے لے کے آئی تو نازنین نے نور کو پاس ہی بیٹھا لیا وائیٹ کلر کے کرتے پاجامے میں ساتھ سر پہ ڈوپٹہ لئیے وہ چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی۔ ماشااللہ آپ کی بیٹی تو بہت پیاری ہے نازنین بولی۔ نور شرما بھی رہی تھی جس کی وجہ سے وہ لال ہو رہی تھی امان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی نور کو اٹھا کے گھر لے جایئے ہمیں یہ رشتہ منظور ہے اور ہم چاہتے ہیں پہلے جلدی سے دونوں بچوں کا نکاح کر دیں باقی فنکشن بعد میں کریں گیں سکندر صاحب بولے نور اندر جا چکی تھی۔ جی جیسا آپ کہیں نور کی امی ہاجرہ کافی سادہ طبعیت کی مالک اور خوشگوار تھیں امان ان کے ساتھ ہی بیٹھا تھا جو کہ بار بار امان کے سر پہ ہاتھ پھیر رہیں تھیں انہیں امان بہت پسند ایا تھا اور اس کے گھر والے بھی یہی وجہ تھی کہ انہوں نے فوراً رشتے سے ہاں کر دی۔ تو

پھر یکم اگست کو امان کی سالگرہ ہے ساتھ ہی ان کا نکاح رکھ لیتے ہیں امان خوشی سے پاگل ہو رہا تھا اندر بیٹھی نور کا بھی یہی حال تھا۔

" اور پھر پیار کا مزہ ہی تب آتا ہے

جب آگ دونوں طرف برابر کی لگی ہو"

ماما مجھے نور سے ملنے دیں نا ایک بار اکیلے میں امان سے صبر نا ہوا تو وہ نازنین سے منتیں کرنے لگا بیٹا ابھی نہیں مل سکتے تھوڑا صبر کرو نہیں ناماما آپ کچھ کہیں ان سے مجھے کچھ بات کرنی ہے نور سے نازنین اپنے بیٹے کی ایسے منتیں کرتے دیکھ کر ہنس پڑیں سب اپنی خوش گپیوں میں مصروف تھے جب نازنین نے کہا۔میرے خیال سے امان اور نور کو کچھ وقت اکیلے دینا چاہیے تاکہ وہ کچھ کمفرٹ طریقے سے ایک دوسرے سے کھل کہ بات کر سکیں جی ضرور ہاجرہ بی بولیں۔

اہمم تو کیسی ہیں آپ مسس امان۔امان کے ایسے کہنے پہ نور شرما گئی ارے آپ شرماتی بھی ہیں مجھے تو لگتا تھا بس غصہ کرتیں ہیں آپ میں ابھی مسس نہیں بنی آپ کی نور نہیں بنی تو کچھ دن میں بن جائیں گیں اور ابھی بھی آپ خود کو میرا ہی سمجھی ئے آپ پر آپ سے زیادہ حق میرا ہے امان کو ایسے پاس آتے دیکھ کہ نور گھبرا

گئی۔آپ تو ابھی سے بہت لال ہو رہی ہیں مسس امان شادی کے بعد آپ کا کیا حال ہو گا۔امان نے نور کو چھیڑا نور شرما کے وہاں سے چلی گئی اور پھر وہ لوگ بھی گھر آگ ۓ۔

***

کیا ہوا ہے تو اتنا پریشان کیوں ہے بلاج نے اذان کو کال کی تو اذان نے پوچھا نہیں یار کچھ نہیں بس گرینی کی بہت یاد آتی ہے اذان بھی اداس ہوا تو اداس مت ہو میں ہوں نہ تیرے ساتھ ہمارے گھر آجاؤ یہیں رہ لو اذان نے بلاج سے کہا نہیں یار میں نہیں آسکتا اور ویسے بھی سب مجھے مرا ہوا سمجھتے ہیں تو سمجھنے دو اور مجھے ابھی زویا کو ڈھونڈنا ہے۔اوۓ سن حسیب کا کیا ہوا اس کی ماں کو تو آگ لگی ہو گی۔اس جیسی عورت کے ساتھ یہی ہونا چاہیے بلاج بولا حسیب کو کچھ دن تک رہا کردیں گیں۔اچھا میں تجھ سے بعد میں بات کرتا ہوں بلاج کہہ کے فون رکھ چکا تھا۔

آگیا تمہیں ہوش اب کیسی طبعیت ہے تمہاری؟بلاج نے زویا کو آٹھتے دیکھ کے پوچھا۔ٹھیک ہوں اچھا میں تمہارے لیے کھانا لاتا ہوں تم یہیں بیٹھو۔بلاج کیچن میں جا چکا تھا اور زویا فریش ہونے واشروم گھس گئی۔سرخ کلر کی فراک پہنے وہ

بہت حسین لگ رہی تھی پل بھر کو تو بلاج اسے دیکھتا ہی رہ گیا لیکن پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ پتا نہیں یہ کون ہے مجھے اپنے گھر میں کیوں رکھا ہے اس نے اور میری اتنی کئیر کیوں کر رہا یہ۔

یہ لو بریانی کھاؤ پھر میں تمہارے ہر سوال کو جواب دیتا ہوں زویا پہلے خیران ہوئی کہ اسے کیسے پتا چلا میرے ذہن میں سوال چل رہے پھر اگنور کر دیا۔ بریانی کا پہلا بائیٹ لیتے ہی زویا کو بہت مزے کی لگی اور اس نے فٹافٹ بریانی ختم کی۔ آپ کھانا بہت اچھا بناتے ہیں جب سے زویا یہاں ائی تھی یہ پہلا جملہ تھا جو اس نے کہا ہوش میں رہ کہ بہت شکریہ اچھا اب میں آپ کے سوالوں کا جواب دیتا ہوں آپ کو یہاں آئے ہوئیے دو مہینے ہو گ ئے ہیں میں ایک پولیس والا ہوں میرا نام بلاج میر ہے اور ہم جس آدمی کے پاس آپ تھیں اسے کافی ٹائیم سے ڈھونڈ رہے تھے وہاں ہمیں آپ ملیں وہ آدمی تو بھاگ گیا ہے کچھ کو ہم نے پکڑا ہے لیکن ابھی تک وہ پکڑا نہیں پایا۔ زویا بلاج کی باتیں سن رہی تھی اور اس کا دل کیا یہ انسان بولتا رہے اور میں سنتی رہوں اس کی آواز میں ایک الگ سا سکون تھا جو زویا کو کافی عرصے بعد ملا ایسے لہجے میں تو اس کی گرینی بات کرتیں تھیں زویا کی آنکھ سے آنسو نکلا کاش گرینی آپ میرے پاس ہوتیں بلاج اس کے منہ سے گرینی

لفظ سن کہ خیران ہوا پھر پوچھا آپ ٹھیک تو ہیں اور کون گرینی بلاج کو لگا اس کی دنیا اس کے سامنے بیٹھی ہے کچھ لمحے بلاج نے زویا کو دیکھا اور سب سمجھ گیا او میرے اللہ بلاج کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے کیا کہے وہ ویاں سے آٹھ کے چلا گیا۔زویا بھی پریشان ہوئی مگر چپ رہی۔

مجھے زویا کو تصویر دکھاؤ۔ایک بار پھر وہ ندرت کے گھر کھڑا تھا کیوں کیا کرنی ہے تم نے اور میرے پاس ایک بد چلن لڑکی کی کوئی تصویر نہیں ہے اس کی زبان سے ہمیشہ زویا اس کی ماں بلاج اور گرینی کے لیئے زہر ہی نکلتا تھا پتا نہیں اس نفرت سے اسے کیا ملنے والا تھا جو وہ جھک نہیں رہی تھی۔ خبر دار ایک لفظ بھی اور تم نے اپنی گندی زبان سے نکالا تو بلاج کا دل کیا اس عورت کے ٹکڑے کر دے شائیستہ بھی شور سن کے نیچے آچکی تھی اور بلاج کو دیکھ کے اسی شرمندگی ہوئی رکیں بھائی میں لاتی ہوں زویا کی تصویر میرے فون میں ہے شائیستہ اپنا فون لینے چلی گئی۔میرے بیٹے کو چھڑوا دو ندرت ایک دم سے بدلی اور بلاج کی منت کرنے لگی پلیز میرے بیٹے کو نکلوا دو۔تمہارا بیٹا کچھ دن تک رہا ہو جائیے گا تم مجھے بس اتنا بتاؤ زویا کے ساتھ تم لوگوں نے کیا کیا؟ کہاں ہے وہ؟ بتاؤ مجھے ورنہ بھول جاؤ اپنے

بیٹے کو بھی بلاج نے دھمکی دی لیکن ندرت پہ کوئی اثر نہ ہوا مجھے کیا پتا وہ کہاں ہے ابھی ان

کی بحث چل ہی رہی تھی کہ شائیستہ اپنا فون لے کے آگئی یہ لیں بھائی یہ ہے زویا

شائیستہ نے زویا کی تصویر نکال کے بلاج کو فون دیا۔ بلاج نے جب وہ تصویر دیکھی تو اس

کی سمجھ میں نہیں آیا وہ کیا کرے! زویا کے ساتھ اتنا غلط ہوا اور مجھے خبر نہیں تھی وہ خود

کو کوس رہا تھا اس کا دل کیا اس سامنے کھڑی عورت کو زندہ زمین میں گھاڑ دے لیکن پھر وہ

وہاں سے چلا گیا بغیر کچھ کہے اب اس کا روح اذان کے گھر کی طرف تھا۔

ہاں آذان باہر آؤ میں تمہارے گھر کے باہر ہوں بلاج نے کال کر کے آذان کو باہر بلایا کیا

ہوا ہے تم اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو اذان نے آتے ساتھ بلاج کو پریشان دیکھ کے

پوچھا۔ زویا مل گئی ہے مجھے کیا سچ میں اذان جہاں خوش ہوا وہاں خیران بھی تھا کیسے ملی پھر

بلاج نے سارہ قصہ اذان کو سنایا اذان بھی شدید غصے میں آگیا مجھے تو پہلے سے ہی شک تھا

اس ندرت پہ اب اور پکا ہو گیا ہے یقیناً اسی نے زویا کے ساتھ یہ سب کروایا جو اپنے شوہر

کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے وہ کچھ بھی کر سکتی ہے ہاں شک تو مجھے بھی ہے بلاج بولا لیکن بغیر

ثبوت کے ہم کچھ نہیں کر سکتے زویا بھی کچھ بولتی نہیں وہ بہت صدمے میں ہے ابھی

تک اس سب کو لے کے اچھا مجھے زویا سے ملنا ہے اذان نے کہا ہاں ٹھیک ہے کل آجانا گھر

مل بھی لینااور کچھ راز ہیں جو اس کو بتانے بھی ہیں۔اب میں چلتا ہوں بلاج کہہ کے چلا گیا

اب بس اسے زویا گرینی اور اپنا بدلہ لینا تھااور زویا کو اپنے ساتھ رکھنا تھا دل میں جگہ تو

ویسے بھی وہ بنا چکی تھی۔

کیا کر رہی ہو تم؟ بلاج گھر میں داخل ہوا تو زویا جو کہ باہر ٹیرس پہ کھڑی تھی اسے دیکھ کے

بولا۔کچھ نہیں بس ایسے ہی کھڑی تھی۔آپ کو کیا ہوا تھا؟ آپ اچانک سے کیوں چلے

نہیں کچھ نہیں بس کچھ کام یاد آگیا تھا تم بتاؤ تمہیں چائے بنانی آتی ہے؟ بلاج نے

زویا سے پوچھا۔جی تو جاؤ پھر دو کپ چائے بنا کے لاؤ یہیں ٹیرس پہ زویا

کیچن میں چلی گئی تو بلاج بھی اس کے پیچھے ہی آگیا ویسے تم کافی ٹائیم سے

یہاں ہو تم نے مجھے اپنا نام نہیں تمہارا نام کیا ہے؟ زویا شاہ،اچھا اور تمہاری

ماما پاپا بہن بھائی کیا وہ سب تمہیں یاد نہیں کرتے کسی نے تمہاری رپورٹ بھی

نہیں کروائی کہ تم غائیب ہو بلاج نے پوچھا تو زویا کے چلتے ہاتھ رکے میرا کوئی

بھی نہیں ہے یہ کہہ کے وہ پھر سے چائے بنانے میں مصروف ہوگئی بلاج اسے

دیکھتا رہا یہ لیں آپ کی چائے زویا نے چائے کا کپ بلاج کو پکڑایا بلاج نے

ابھی ایک ہی سپ لیا تو اسے گرینی کے ہاتھ کی چائے یاد آگئی گرینی بھی

تو بلکل اسی طرح کی چائے بناتی تھیں۔زویا بلاج نے اس کا نام لیا جو پاس ہی بیٹھی تھی زویا کے دل کی دھڑکن رکی کہ یہ شخص شاید کچھ کہنے والا ہے.جی نہیں کچھ نہیں بلاج نے بات بدل دی زویا بھی خاموش ہو گئی اور ادھا گھنٹہ خاموشی سے ساتھ بیٹھنے کے بعد وہ اٹھ کے اپنے کمرے میں آ گئی۔

شادی کی تیاریاں اپنے عروج پہ تھیں۔امان جہاں بے صبرا ہوا تھا وہاں نور کی بھی کچھ ایسی ہی حالت تھی۔ قاضی صاحب کو بلایا گیا۔

کیا آپ کو امان سکندر ولد سکندر احمد حق مہر پانچ لاکھ اپنے نکاح میں قبول ہے؟ قاضی صاحب نے نور سے پوچھا۔اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔جی قبول ہے۔امان کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیلی۔ قاضی صاحب نے تین بار نور سے پوچھا۔

کیا آپ کو نور حیات اپنے نکاح میں قبول ہے؟ قاضی صاحب نے امان سے پوچھا۔قبول ہے ! قبول ہے امان کو اتنی جلدی تھی کہ اس نے ایک ساتھ ہی تین بار قبول ہے کہہ دیا جس سے سب ہنس پڑے پھر نور اور امان کو ایک ساتھ بٹھایا گیا ہاف وائیٹ لہنگے میں نور بہت پیاری گڑیا لگ رہی تھی کہ امان کا دل چاہ رہا تھا بس نور کو ہی

دیکھتا رہے نور امان نے نور کے کان میں سر گوشی کئی.جی نور سمٹی۔میرا دل کر رہا ہے تمہیں یہاں سے کہیں دور لے جاؤں سب سے چرا کے اپنے سینے میں رکھ لوں نور شرم سے لال ہو رہی تھی اور تم تو اتنی سی بات پہ بلش کر رہی ہو شادی کے بعد تمہارا کیا ہو گا امان سوچ کے ہی ہنس پڑا اور نور نے مزید گردن نیچے جھکالی۔امان وائیٹ کرتے میں کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔پرفیکٹ! اذان سٹیج پہ آتے ساتھ بولا ساتھ ہی فریال بھی چلیں بھابھی پکس بناتے ہیں فریال نے نور سے کہا اب فوٹو گرفران کھ پکس لے رہا تھا ارے بلاج تم بھی آؤ نہ ہمارے ساتھ پکس بنواؤ اذان نے دور کھڑے بلاج سے کہا نہیں یار تم بناؤ میں چلتا ہوں زویا گھر پہ اکیلی ہے مجھے اس کی فکر ہو رہی ہے بلاج نے اپنی پریشانی ظاہر کی۔چلو اوکے تم جاؤ پہنچ کے کال کر کے بتا دینا۔بھائی بلاج جا ہی رہا تھا کہ شائیستہ نے اسے آواز دے کے روکا.جی وہ اس رات کے لئیے آپ کا شکریہ ادا کرنا تھا اچھا.جی تم نے مجھے پہچان کیسے لیا بلاج نے پوچھا جو کے خود کا فیس کور کر کے ایا تھا بس اذان کے بار بار پہ کہنے پہ۔اپنے فرشتے کو کوئی کیسے بھول سکتا ہے شائیستہ بولی ہاں اوکے خیال رکھو اپنا اور ائینده کسی پہ یقین نہیں کرنا یہ کہہ کے وہ چلا گیا اسے زویا کے پاس جانا تھا پتا

نہیں کیوں یہ دل اب ہر وقت زویا کو دیکھنے کے لیئے بے تاب رہتا ہے اس سے دور ہوتا ہوں تو لگتا ہے سانس رک جایئے گا بلاج ڈرائیو کرتے زویا کو ہی سوچ رہا تھا۔

میں کب تک ایسے ان کے گھر میں رہوں گی یہ کب تک مجھے برداشت کریں گیں مجھے اب یہاں سے جانا ہو گا زویا سوچ ہی رہی تھی کہ دروازے پہ دستک ہوئی زویا نے دروازہ کھولا وہ اس کے قدموں سے ہی پہچان گی تھی کہ بلاج ایا ہے سو جلدی سے دروو کھولا نا چاہتے ہوئیے بھی اس کا دل بلاج کو مس کر رہا تھا کدھر تھے آپ زویا نے بلاج کے آتے ہی پوچھا بلاج کو زویا کا یہ انداز اور پوچھنا پسند ایا میں دوست کی شادی میں گیا تھا تم نے کھانا کھایا میں بنا کے گیا تھا نہیں مجھے بھوک نہیں تھی تو نہیں کھایا ارے کھا لو پھر دوائی بھی لینی ہے ان باتوں کے پیچھے بلاج کی زویا کے لیئے فکر تھی پیار تھا جو کہ شاید زویا سمجھ رہی تھی مگر خاموش رہی میں یہاں سے جا رہی ہوں۔ اچھووو بلاج کو پانی پیتے جھٹکا لگا کہاں جا رہی ہو تم؟ کہیں بھی لیکن میں ایسے آپ کے گھر نہیں رہ سکتی چار مہینے ہو گ ےئے کب تک آپ مجھے برداشت کریں گیں ایک دن آپ بھی تو مجھے چچی کی طرح باہر بیج دیں گیں۔ بلاج خیران ہوا اس کا دل کیا اس کو اپنی باہوں میں ہمیشہ کے لیئے لے لے۔ کون چچی تم بتاؤ میں سب سے تمہارا بدلہ لوں گا بلاج اس

کے پاس آیا زویا مجھے بتاؤ تمہاری چچی نے تمہارے ساتھ کیا ہے کیا یہ سب ؟ زویا رونے لگی

رومت دیکھو میں ہوں تمہارے پاس بتاؤ مجھے ! وہ چچی نے مجھے باہر دکان پہ بیجا تھا تو کچھ

لوگ میرے پیچھے لگ گئے اور مجھے پکڑ لیا پھر وہ آدمی مجھے لے گیا اور مجھے

باندھ کے رکھا اور اس نے کہا اس نے دس کڑور دیے ہیں کسی کو میرے

تو وہ مجھے ایسے نہیں جانے دے سکتا بلاج وہ مجھے کھانا نہیں دیتا تھا اور مجھے مارتا بھی تھا

زویا کی حالت خراب ہو رہی تھی اور وہ بلاج کے بازوؤں میں جھول گئی۔ او میرے خدایا

یہ کتنی نازک ہے بار بار بے ہوش ہو جاتی ہے یہ مجھ سے پیار کیسے کرے گی اللہ جی ! زویا کو

دیکھتے ہوئے بلاج بولا اور اسے لیٹا کہ ڈاکٹر کو کال کی۔

***

ماما مجھے یہاں سے باہر نکالیں یہ لوگ بہت مارتے ہیں ماما تم فکر نہیں کرواج میں

تمہیں یہاں سے نکلوا کے ہی بیٹھوں گی تم میرا انتظار کرو بس ندرت یہ کہہ کے جا چکی

تھی اور اپنے بیٹے کہ یہ حالت دیکھ کے اس کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا۔

بھائی جلدی کریں اج آپ کی بارات ہے فریال تیار ہو کے امان کو بلانے آئی جو کہ لڑکیوں کی طرح ٹائیم لے رہا تھا تیار ہونے میں ہاں تو بارات ہے اس لئیے تو ٹائیم لگا رہا ہوں آج تو میرا دن ہے اچھا بھائی باتیں ختم کریں جلدی سے نیچے آجائیں ہم تم جاؤ میں آجاتا ہوں۔

نازنین ابھی تک تیار نہیں ہوئیں آپ سکندر تیار کھڑے تھے اور نازنین سے پوچھ رہے تھے ہاں بس ہو گئی۔ واہ بیگم آج تو قاتل لگ رہی ہو سکندر صاحب نے نازنین کی تعریف کی اچھا اب باتیں مت بنائیں جلدی کریں۔

سب تیار ہو کے گھر سے نکل رہے تھے اذان تو دوسرا دولہا لگ رہا تھا آج وہ سب ہوٹل کے لئیے نکل چکے تھے۔

اماں آپ اکیلی کیسے رہیں گیں امان کو کہیں ہمارے گھر آ کر ہی رہ لے نور جو کہ اپنی ماما کو چھوڑ کہ کبھی کہیں نہیں گی تھی آج رو دینے کو تھی ارے بیٹا یہ تو دستور ہے بیٹیوں کو ہی جانا پڑتا ہے میری فکر مت کرو تم۔ بس تم اچھے سے رہنا وہاں۔ جی ضرور اماں نظر نہ لگے میری بچی کو کسی کی آج تو روپ نکھر کے آیا ہے۔

کہاں رہ گئے یہ لوگ ابھی تک پہنچے کیوں نہیں نور سوچ رہی تھی۔

اذان ندرت نہیں ائی شادی پہ نہیں پاپاان کی مرضی نہیں دل ہو گاان کا ابھی وہ گاڑی میں جا ہی رہے تھے کہ سامنے ایک کار نے آکران کا راستہ روکا اذان نے دو تین بار ہارن بجایا لیکن وہ گاڑی پیچھے نہیں ہٹی۔یہ کون پاگل ہے سکندر صاحب بولے میں دیکھتا ہوں پاپا جاکے اذان بولا امان بھی پریشان ہوا پہلے ہی وہ لیٹ ہو چکے تھے تم بیٹھو بیٹا میں دیکھ کے آتا ہوں یہ کہہ کے سکندر صاحب گاڑی سے نکلے اور سامنے والی بلیک کار کے پاس گئے ہی تھے کہ فائیرنگ کی آواز نے امان اذان سب کو ہلا کے رکھ دیا پاپا وہ سب گاڑی سے نکل کے بھاگے وہ بلیک گاڑے تب تک جا چکی تھی اور سکندر صاحب روڈ پہ گرے پڑے تھے اذان نے سکندر صاحب کو آٹھایا اور ہاسٹل کی طرف گاڑی کر لی نازنین اور فریال کا تو رو رو کے برا حال تھا امان کی بھی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ سب اچانک کیسے ہو گیا آزان نے بلاج کو بھی کال کر کت بتا دیا تھا اور امان نے نور کو۔

نور اپنی زندگی کے بارے میں سوچنے میں مگن تھی کہ امان کا فون آیا نور پاپا کو گولی لگی ہے ہم ہسپٹل جا رہے ہیں کیا!!!! کیا ہوا انکو کیسے سب ہو گیا نود کی ہاتھ پاؤں کانپ رہے

تھے کیا ہوا نور رو کیوں رہی ہو اماں اماں کے پاپا کو گولی لگ گئی ہے اللہ خیر کرے چلو ہم بھی ہسپٹل ہی چلتے ہیں۔

نور اور اس کی اماں بھی ہسپٹل کے لئے نکلے۔ نور کا تو دل بند ہو رہا تھا کہ اتنے اچھے موقعہ پر یہ سب کیا ہو گیا۔

نرس نرس اماں نے ہسپٹل انٹر ہوتے ساتے ہی نرس کو بلانا شروع کر دیا۔ سکندر صاحب کے پیٹ میں گولی لگی تھی خون کافی بہہ چکا تھا۔ آپ لوگ باہر ویٹ کریں ہمیں ان کا آپریشن کرنا ہو گا۔ ڈاکٹر سکندر صاحب کو اندر لے گئے اتنی دیر میں نور اس کی امی اور بلاج بھی آ چکے تھے سب پریشان کھڑے تھے۔ یہ سب کیسے ہوا اذان بالاج نے اس سے پوچھا پتہ نہیں یار ہم بارات لے کے جا رہے تھے ایک گاڑی ہمارا راستہ روک کہ کھڑی ہوئی پاپا دیکھنے گئے تا ایک دم سے یہ سب ہو گیا میں چھوڑوں گا نہیں اس کو جس نے بھی یہ سب کیا ہے ہاں اس کو بھی ڈھونڈ لیں گئیں بلاج بولا ابھی تو یہیں ہسپٹل رہ تقریباً دو تین گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آیا I am sorry ہم انہیں نہیں بچا پائے۔ کیااا نہیں ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ ہمیں چھوڑ کر نہیں جا سکتے نازنین فریال رونے لگیں اماں اور اذان بھی ٹوٹ چکے تھے لیکن

انہیں مضبوط بنناتھااپنے گھرکی عورتوں کے لیۓ ماما سمنبھالیں اپنے اپ کو آزاں نازنین کے پاس گیا انہیں گلے لگایا بلاج کو بھی بہت دکھ ہوا کہ ابھیٔ تو اب خوش تھے اور اچانک یہ سب امان تم ماما فریال کو گھر لے کے جاؤ اور نور تم بھی امان کے ساتھ گھر چلواذان نے سب کو جانے کا کہاسب چلے گیۓ۔بلاج مجھے ندرت پہ شک ہے ہمم مجھے بھی ایک وہی تو دشمن ہیں سب کی۔سکندر صاحب کی باڈی گھر لے کے آے جنازہ خوشیوں والے گھر میں اب ماتم تھا۔نازنین فریال کو تو کوئی ہوش نہیں تھی۔ندرت بھی رونے کا ناٹک کافی اچھی طرح کررہی تھی اذان اور بلاج میت کو لے کے گئے دو تین دن گھر میں خاموشی چھائی رہی۔

آپ کو کچھ چاہیے نوراماں سے پوچھ رہی تھی ہاں مجھے پانی لادو نور پانی لے کے ائی اور ساتھ ہی بیٹھ گئی نور مجھے پتا ہے تمہارے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے ارے نہیں آپ کیسی باتیں کررہے ہیں وہ میرے بھی پاپا تھے ہم کیسے خوشی منا سکتے تھے آپ پریشان نہ ہوں میں ہر حال میں آپ کے ساتھ ہوں امان کو واقعی اپنی پسند پہ رشک ہوانور بہت اچھی لڑکی تھی امان پہلے سے جانتا تھا لیکن اب اس کے دل میں نور کی محبت اور بڑھ

گئی تھی۔ چلو نور تم تیار ہو کے آؤ۔ کیوں خیریت رات کو تیار ہو کے کیا کروں؟ میری پیاری سی بیگم آپ جاؤ اور اپنا بارات والا لہنگا پہین کے آو۔ او کے میں جاتی ہوں۔ نور واشروم میں گھس گئی امان جلدی سی آٹھا اور آذان کو بلایا آذان میرے ساتی کمرہ سجانے میں مدد کرو۔ لگتا ہے آج سہاگ رات منانے کی تیاری ہو رہی ہے یہ کہہ کے آذان قہقہ لگا کے ہنسا۔ فریال اذان اور امان نے کمرہ پھولوں سے سجا دیا۔ نور ادھے گھنٹے بعد تیار ہو کے باہر ائی تو کمرہ دیکھ کے چونک گئی۔ یہ سب آپ نے۔۔ نور کے لفظ منہ میں ہی رہگئے جب امان تیار ہو کے سامنے آیا میری جان جب آپ مجھے اتنا سمجھتی ہیں تو میرا بھی تو فرض ہے نہ میں آپ کے لئے کچھ کروں۔ نور کو bed پر بیٹھایا اور خود دوسری طرف بیٹھا۔ مجھے لگ رہا ہے میں تمہاری خوبصورتی کے سحر سے کبھی باہر نہیں نکل سکوں گا کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے نور شرما کے لال ہو رہی تھی۔ امان نے ایک رنگ نور کے سامنے کی۔ واؤ ووو یہ بہت پیاری ہے نور بولی وہ ایک ڈائیمنڈ رنگ تھی ہاں پیاری تو بہت ہے لیکن تم سے زیادہ نہیں پھر امان مے نور کو رنگ پہنائی۔ میری جان I really love یو مجھے کبھی چھوڑ کے نہ جانا نور میں تمہارے بغیر مر جاؤں گا وعدہ کرو تم لکھی مجھ سے دور نہیں جاؤ گی ہاں جی وعدہ میں کبھی آپ سے دور نہیں جاؤں

گی۔امان نور کے تھوڑا قریب ہوا اس کا ڈوپٹہ اتارا اور لائیٹ آف کر دی۔امان نور کو لیٹا چکا تھا اور اس پہ اپنا پیار وار رہا تھا۔اس کے لب پہ لب رکھ کے وہ خود کو سیراب کر رہا تھا۔جان تمہارے ہونٹ کتنے سافٹ ہیں نہ نور شرم سے اور لال ہو گئی،ایسے ہی ساری رات وہ دونوں خود کو انمول سمجھتے رہے۔پیار ان دونوں پہ مہربان رہا۔

نور کو bed پر بیٹھایا اور خود دوسری طرف بیٹھا۔مجھے لگ رہا ہے میں تمہاری خوبصورتی کے سحر سے کبھی باہر نہیں نکل سکوں گا کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے نور شرما کے لال ہو رہی تھی۔امان نے ایک رنگ نور کے سامنے کی۔واؤووو یہ بہت پیاری ہے نور بولی وہ ایک ڈائیمنڈ رنگ تھی ہاں پیاری تو بہت ہے لیکن تم سے زیادہ نہیں پھر امان مے نور کو رنگ پہنائی۔میری جان I really love یو مجھے کبھی چھوڑ کے نہ جانا نور میں تمہارے بغیر مر جاؤں گا وعدہ کرو تم کبھی مجھ سے دور نہیں جاؤ گی ہاں جی وعدہ میں کبھی آپ سے دور نہیں جاؤں گی۔امان نور کے تھوڑا قریب ہوا اس کا ڈوپٹہ اتارا اور لائیٹ آف کر دی۔امان نور کو لیٹا چکا تھا اور اس پہ اپنا پیار وار رہا تھا۔اس کے لب پہ لب رکھ کے وہ خود کو سیراب کر رہا تھا۔جان تمہارے ہونٹ کتنے سافٹ ہیں نہ نور شرم سے اور لال

ہو گئی، ایسے ہی ساری رات وہ دونوں خود کو انمول سمجھتے رہے۔پیار ان دونوں پہ مہربان رہا۔

ہاں جی کیسی طبیعت ہے آپ کی جناب ؟بلاج نے زویا سے آٹھتے ساتھ پوچھا میں ٹھیک ہوں۔

زویا ادھر آئیں یہاں بیٹھیں بلاج نے زویا کو اپنے پاس بلایا۔زویا بلاج کے سامنے جا کہ بیٹھ گئی۔دیکھیں ایسے نہیں چلے گا آپ خاموش کیوں ہیں کیا آپ نہیں چاہتیں کہ آپ کا مجرم پکڑا جائے کسی اور لڑکی کہ ساتھ یہ سب نہ ہو جو آپ کے ساتھ ہوا اتنی دیر میں بیل بجی زویا آٹھنے لگی تو بلاج نے روکا آپ یہیں بیٹھو مجھے ابھی بات کرنی ہے بلاج نے دروازہ کھولا تو سامنے آذان کھڑا تھا آجاؤ اندر۔آذان اندر آیا زویا کو دیکھا تو ایک دم رک گیا کتنی چھوٹی تھی وہ تب جب اس نے دیکھا تھا اس کو ندرت کے گھر اور اب کتنی بڑی ہو گئی ہے۔آزان زویا کے سامنے گیا۔زویا آذان کو دیکھ کہ حیران ہوئی آپ آپ تو ہمارے گھر آتے تھے نہ آپ یہاں کیسے ؟بیٹھ جاؤ بلاج نے زویا کا کہا آج سب تمہیں بتانے ہی والے ہیں ہم۔کیا سب کیا بتانا ہے مجھے میں نے کہا نہ بیٹھ جاؤ۔اب کی بار بلاج تھوڑا غصے سے بولا

تو زویا چپ کر کے بیٹھ گئی۔آپ کو میں یاد ہوں؟آذان نے زویا سے پوچھا.جی مجھے آپ یاد ہیں۔پھر تو آپ کو بلاج بھی یاد ہو گا!بلاج نہیں کیوں مطلب وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا ہو رہا ہے۔آپ کو اپنی گرینی یاد ہیں؟جی یاد ہیں ان کے ساتھ ایک بچہ بھی ہوتا تھا جسے انہوں نے اپنے ساتھ رکھا تھا ہاں.جی لیکن اس کی تو ڈیتھ ہو چکی ہے اس کار کے حادثے میں!نہیں میں زندہ ہوں اب بلاج بولا کیا!!!آپ وہ ہو زویا کو خیرت پہ خیرت ہو رہی تھی.جی میں وہی ہوں اور آپ کی گرینی بھی زندہ تھیں ابھی کچھ مہینے پہلے ان کی ڈیتھ ہوئی ہے اور وہ ہمیشہ مجھے یہی کہتی تھیں کہ میری زویا کو لے آو جس دن آپ مجھے اس آڈے پہ ملیں مجھے نہیں پتا تھا آپ ہی زویا ہو میں کافی دفعہ آپ کے گھر گیا آپ کی چچی سے ملا لیکن انہوں نے مجھے آپ کا نہیں بتایا۔زویا رو رہی تھی۔آپ چپ کر جائیں پلیز اور مجھے یقین ہے آپ کو کیڈنیپ کروانے والی وہی ہیں۔جی مجھے بھی پتا ہے سب انہوں نے کیا ہے اس بات کا بدلہ لیا جو میں نے میری ماں نے کیا ہی نہیں وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔دیکھو ہم جانتے ہیں لیکن ندرت تو بس اپنی نفرت نکال رہی ہے تم فکر مت کرو اب ہم تمہارے ساتھ ہیں۔

زویا نے جہاں کچھ رشتے کھوئے تھے تو اسے بلاج میر کی شکل میں ہر رشتہ واپس مل گیا تھا

****

ماما انکل کو آپ نے کچھ کیا ہے نہ؟ سچ سچ بتائیں شائستہ نے ندرت سے پوچھا۔ تمہارا دماغ خراب ہے میں کیوں انہیں مارنے لگی؟

امی مجھے پکا پتا ہے یہ سب آپ نے ہی کیا ہے آپ مانیں نہ مانیں۔ امی آپ کو سمجھ کیوں نہیں آرہا آپ کے ان سب کاموں کی وجہ سے آج حسیب جیل میں ہے ہم برباد ہو گئے ہیں امی آپ معافی مانگ لیں سب سے آپ نے جو بھی زویا کے ساتھ کیا اس کی ماں کے ساتھ کیا گرینی بلاج انکل کسی کو نہیں چھوڑا آپ نے۔

آپ غصے اور بدلے کی آگ میں اتنا اندھی ہو چکی ہیں آپ کو اپنی اولاد تک نظر نہیں آرہی! ندرت کو ایسے لگا جیسے اس کے منہ پر تھپڑ مارا ہو کسی نے کہ جن کے لیے وہ یہ سب کرتی آرہی وہی آج اس کو غلط کہہ رہے! بکواس بند کرو اپنی ندرت چلائی کیوں امی کیوں سچ سننا پڑ رہا تو آپ کو بکواس لگ رہا ڈریں اس وقت سے امی جب آپ بے بس ہو جائیں گئیں اور کسی کو آپ پر ترس بھی نہیں آئے گا۔

"اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے"

شائیستہ کہہ کہ جا چکی تھی۔ پیچھے ندرت اپنی اگلی سازش کس سوچ رہی تھی۔ وہ کہتے ہیں نا۔

"کچھ لوگوں کو ٹھوکر کھا کر ہی سبق ملتا ہے ندرت بھی انہی میں سے ایک تھی"

وہ سب خاموشی سے بیٹھ کہ ناشتہ کرنے میں مصروف تھے سکندر صاحب کے گھر میں کبھی اتنی خاموشی نہیں ہوئی تھی جتنی ان کے جانے کے بعد ہو گئی تھی۔ ماما مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے بلکہ کسی سے ملوانا ہے امان نے بات کا آغاز کیا! جی بولو بیٹا کس سے ملوانا کہیں تم بھی تو بہو نہیں لے آئے سب ہنس پڑے ارے نہیں ماما میں ایسا بندہ تھوڑی ہوں مجھے آپ کو زویا سے ملوانا وہ مل گئی ہے ماما کیا تمہیں کدھر سے ملی ماما وہ سب چھوڑیں آپ ملیں تو۔

دس منٹ بعد بلاج اور زویا اندر آئے۔ ان کو دیکھ کے سب کھڑے ہو گئے۔ یہ لڑکا تو بلاج ہے نہ؟ نازنین بولی جی ماما یہ بلاج میر ہے جو گرینی کے ساتھ رہتا تھا۔ نازنین بہت خوش ہوئی اس نے جلدی سے دونوں کو گلے لگایا۔ زویا

تم کدھر تھی؟تم ٹھیک تو ہو؟جی انٹی میں بلکل ٹھیک ہوں باری باری زویا سب سے ملی اور بلاج بھی اب وہ سب لاونج میں بیٹھے زویا اور بلاج کہ کہانی سن رہے تھے۔اذان نے ان کو سب بتایا۔یہ مجھے تو شروع دن سے ندرت ٹھیک نہیں لگتی تھی امان بولا اور اگر واقعی پاپا کو اس نے مارا ہوا نا تو میں خود اس کی اپنے ہاتھوں سے جان لوں گا۔

ریلیکس امان بلاج بولا ہم سب ہنڈل کر لیں گیں۔اب فریال نور زویا اور ندرت ایک کمرے میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں ۔اور مرد سارے الگ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

ماشااللہ بہت پیاری ہو تم بلکل اپنی ماں پہ گئی ہو نازنین کو زویا بہت پسند آئی فریال اور نور بھی کافی گھل مل گئییں زویا کے ساتھ۔زویا بہت خوش تھی کہ اس کو بلاج کی وجہ سے اتنے اچھے رشتے مل گ ئے۔وہ تھی ہی بہت پیاری اور معصوم کہ کوئی بھی آسانی سے اس کا دیوانہ ہو سکتا تھا۔ایسے ہی باتوں کے ساتھ ہی سب نے کھانا کھایا۔اب چلیں بلاج نے زویا کو کہا جی! آتے رہا کرو تم

دونوں نازنین بولی جی بھائی زویا کو لاتے رہنا اب فریال نے کہا۔ہاں جی ضرور یہ کہہ کے وہ دونوں چلے گ ئے۔

***

کدھر مر گئے ہو تم کوئی رابطہ نہیں زویا کدھر ہے؟زویا کو تو وہ پولیس والا لے گیا تھا میرے پاس نہیں ہے پولیس کا نام سنتے ہی ندرت کے ذہن میں بلاج کا نام آیا۔کس پولیس کے پاس کیا تم اس کا نام جانتے ہو؟ندرت نے وسیم سے پوچھا نہیں مجھے نہیں پتا اور میں سوچ رہا ہوں چونکہ میں نے اس لڑکی کا کوئی فائیدہ نہیں اٹھایا تو تم میرے پیسے مجھے واپس کردو۔تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا میں نے تمہیں زویا دی تم پر تھا کیسے تم فائیدہ اٹھاتے مجھے کس بات میں قصوروار ٹھہرا رہے ہو؟جو بھی ہے تم مجھے میرے پیسے واپس کرو یا پھر مجھے اپنی بیٹی دے دو۔یہ سنتے ہی ندرت کے پاؤں سے زمین نکل گئی بکواس بند کرو اپنی میری بیٹی پہ خبردار غلط نظر ڈالی تو اچھا جی دوسروں کی بیٹی کی دفعہ یہ سب یاد نہیں آیا اپنی بیٹی کا بہت دکھ ہو رہا ہے۔ندرت کال بند کر چکی تھی کیونکہ مزید وہ وسیم کی باتیں نہیں سن سکتی تھی۔

زویابلاج نے زویا کو آواز دی جو کیچن میں برتن دھو رہی تھی ارے یہ کام کیوں کر رہی ہو چھوڑ دو میں خود کرلوں نہیں کوئی بات نہیں آپ سارا دن کام ہی تو کرتے ہیں اور تھوڑا سا کام کرنے سے مجھے کچھ نہیں ہوگا۔زویا برتن دھو کے فارغ ہوئی تو بلاج کے ساتھ باہر آ کے بیٹھ گئی۔میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔زویا کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی،جی کہیے!

زویا میں چاہتا ہوں تم مجھ سے شادی کرلو کیونکہ ندرت کو پکڑنے کے لئے اور اس کو ہرانے کے لئے ہمارا ساتھ ہونا ضروری ہے۔

اتنی بڑی بات وہ اتنی آسانی سے کہہ گیا اور زویا کا دل ڈوب گیا اسے تو لگا تھا وہ اس سے محبت کا اظہار کرنے والا ہے لیکن شاید یہ مجھ سے محبت کرتے ہی نہیں،زویا مجھے تمہارے جواب کا انتظار ہے،جی مجھے منظور ہے زویا نے بھی ہاں کر دی۔

اگلے دن ان کا بہت سادگی سے نکاح کیا گیا نازنین بہت خوش تھیں کہ زویا کو ایک مضبوط سہارا مل گیا ہے۔پھر دیر رات وہ سکندر ہاوس سے اپنے گھر آئے۔بلاج نے زویا کا ویلکم پھولوں سے کیا زویا کو یقین نہیں تھا بلاج اتنا رومینٹک بھی ہوسکتا ہے پورا کمرہ پھولوں سے سجا ہوا تھا وائیٹ کلر کی فراک میں وہ

بہت حسین لگ رہی تھی بلاج بھی کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا دیکھو تو دل کرتا ہے دیکھتے ہو جاؤ بلاج زویا کے پاس آیا میں چاہتا تھا تمہارا یہ دن سپیشل بناؤں زیادہ تو نہیں کر سکا لیکن میں وعدہ کرتا ہوں ہمیشہ تمہارے ساتھ کھڑا رہوں گا ہمیشہ تم مجھے اپنے ساتھ پاؤ گی سائے کی طرح پھر بلاج نے زویا کے ہاتھ میں رنگ پہنائی زویا تو خوشی سے رونے لگی ارے اب رونا نہیں اب میں تمہارے ساتھ ہوں زویا بغیر کچھ کہے بلاج کے گلے لگ گئی،بلاج جہاں پہلے خیران ہوا پھر بہت ہی پیار سے اس کی کمر کے گرد اپنے بازو خائیل کر دیے۔

***

آج حسیب باہر آ چکا تھا تین مہینے بعد، تم کیسے ہو میرے بیٹے ندرت نے حسیب کو دیکھ کے پوچھا ارے مر گیا آپ کا بیٹا اب مجھے بیٹا نہ کہیے گا ایک ماں کے لیے اس سے بڑا دکھ اور کیا ہوگا کہ اس کا بیٹا اسے کہے میں تمہارے لیے مر گیا،ایسے نہ کہو میری جان تم دونوں کے لیے میں نے سب کیا اور تم لوگ مجھے ہی غلط کہہ رہے ہو ہمارے لیے؟ یہ بولنے والی شائستہ تھی ماما آپ نے ہمارے لیے نہیں اپنی نفرت کے لیے سب کیا آپ اس قدر اندھی ہو چکی

ہیں اپنی نفرت میں کہ آپ نے زویا کو وسیم کو بیچ دیا اور سکندر انکل کو بھی آپ نے مروا دیا۔مجھے سب پتا چل گیا ہے ماما میں نے اس دن آپ کی اور وسیم کی کال سن لی تھی اور کتنا گریں گیں آپ نفرت ہو رہی ہے مجھے آپ کو اپنی ماں کہتے ہوئے

حسیب بھی سب سن رہا تھا ندرت بے یقینی سے اپنے دونوں بچوں کو دیکھ رہی تھی جن کی نظر میں بس اس کے لئے نفرت تھی۔

آپ نے ہمشہ اپنا سوچا ماما حسیب بولا۔بھائی بلاج گرینی پاپا اور زویا کی ماما کا ایکسیڈنٹ بھی آپ نے کروایا آپ کو زرا شرم نہیں ائی۔

اس رات شائیستہ کسی سے ملنے گئی تھی شکر کریں بلاج وہاں ٹائیم پہ آگیا اور آپ کی بیٹی کی عزت بچ گئی اور آپ اسی کو غلط سمجھ رہیں ہیں۔

وہ دونوں ندرت کو اس کا اصلی چہرہ دیکھا کے جا چکے تھے۔

مجھے ندرت کے خلاف ثبوت مل چکا ہے کے پاپا کو اسی نے قتل کروایا اذان خوشی سے بلاج کو بتانے آیا اور یہ بھی کہ دس کروڑ لے کے ندرت نے وسیم کو زویا کے حوالے کیا تھا میں

جس دن سے میرے پاپا فوت ہوئے اس پہ نظر رکھی ہوئی تھی۔بلاج بھی بہت خوش ہوا۔

چلو پھر اس کا کھیل ختم کرتے ہیں میں ندرت کے پاس جاتا ہوں تم وسیم کو پکڑو بلاج نے امان سے کہا۔

اسلام علیکم مس ندرت!

بلاج پولیس کے ساتھ ندرت کے گھر گیا تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

رسی جل گئی پر بل نہیں گئے بلاج بولا۔ندرت کھڑی رہی تم یہاں کیا کرنے آئے ہو مس ندرت آپ کو اریسٹ کرنے آیا ہوں سکندر صاحب کے قتل کے الزام میں اور زویا کو بیچنے کے الزام میں جھوٹ ندرت چیخی یہ جھوٹ ہے میں نے کچھ نہیں کیا حسیب اور شائیستہ بھی بے بسی سے اپنی ماں کا پاگل پن دیکھ رہے تھے۔

مس ندرت آپ کے خلاف ثبوت ہے یہ آپ کی کال ریکارڈ جو حسیب سے آپ نے بار بار کی اور یہ دوسری کال ریکارڈ جو سکندر صاحب کے قتل کے لئیے کی۔بلاج نے کال ریکارڈ چلائی پھر بند کر دی

لو حسیب بھی آگیا آپ کا ساتھی۔اذان حسیب کو بھی لے آیا

اب ندرت اور حسیب کو اریسٹ کر کے بلاج لے گیا۔ندرت چیختی رہی لیکن بے سود

"اور جب اللہ رسی کھینچ لے تو پھر مہلت نہیں ملتی"

اب ساری زندگی کے لئے دونوں جیل میں سڑنا یہ کہہ بلاج اور اذان چلے گئے۔تب ندرت کو احساس ہوا کہ وہ کس دلدل میں پھس گئی ہے اب بس اس نے اپنے لئے موت کی خواہش کی۔۔۔

***

ریحان بیٹا یہاں آؤ گر جاؤ گے نور اپنے بیٹے کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی۔ پکڑ لیا ریحان کیوں ماما کو تنگ کرتے ہیں آپ

بلکل پاپا پھنگئے ہیں آپ۔جی جناب ہن نے کب تنگ کیا آپ کو اذان فھر میں داخل ہوا اور نور کو پیچھے سے ہگ کر کے بولا۔

آپ کا یہ رومینس کہیں بھی شرع ہو جاتا ہے چھوڑیں مجھے ریحان آجائے گا۔

نازنین بھی ریحان سے بہت پیار کرتی تھیں۔اذان واپس جاچکا تھا۔ایک سکندر صاحب کی کمی کو کوئی پورا نہیں کر سکتا تھا مگر پھر بھی وہ سب خوش تھے کہ انہوں نھ بدلہ لیا سکندر کا۔

***

زویا بلاج زویا کے پاس آیا اور اسے ہگ کر لیا تم بہت اچھی ہو میری پیاری سی بیگم بلاج کے ایسے کہنے پہ زویا شرما گئی آپ بھی بہت اچھے ہیں

اچھا جی! کتنا اچھا ہوں میں؟ بلاج نے زویا کو چھیڑا بہت بہت زیادہ اچھے ہیں آپ کے بغیر تو میں بلکل اکیلی ہو جاتی ہوں آپ نے میری جان بچائی مجھے کبھی آپ چھوڑ کے مت جانا

میری جان میں کیسے چھوڑ سکتا ہوں آپ کو آپ کے بغیر بلاج میرا ادھورا ہے یہ کہتے ہی بلاج نے زویا کو لیٹا لیا اور خود اوپر آ گیا،

اس کی شہ رگ پہ کس کی میری جان I really love u

وہ دونوں وجود ایک دوسرے کو مکمل کر رہے تھے

اور محبت خوشیاں اگے بھی دونوں کی منتظر تھیں۔

OWC NHN OWC NHN
NHN
OWC NHN OWC NHN
NovelHiNovel.Com
OWC
OnlineWebChannel.Com
OWC NHN OWC NHN

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

"ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائین ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959